R

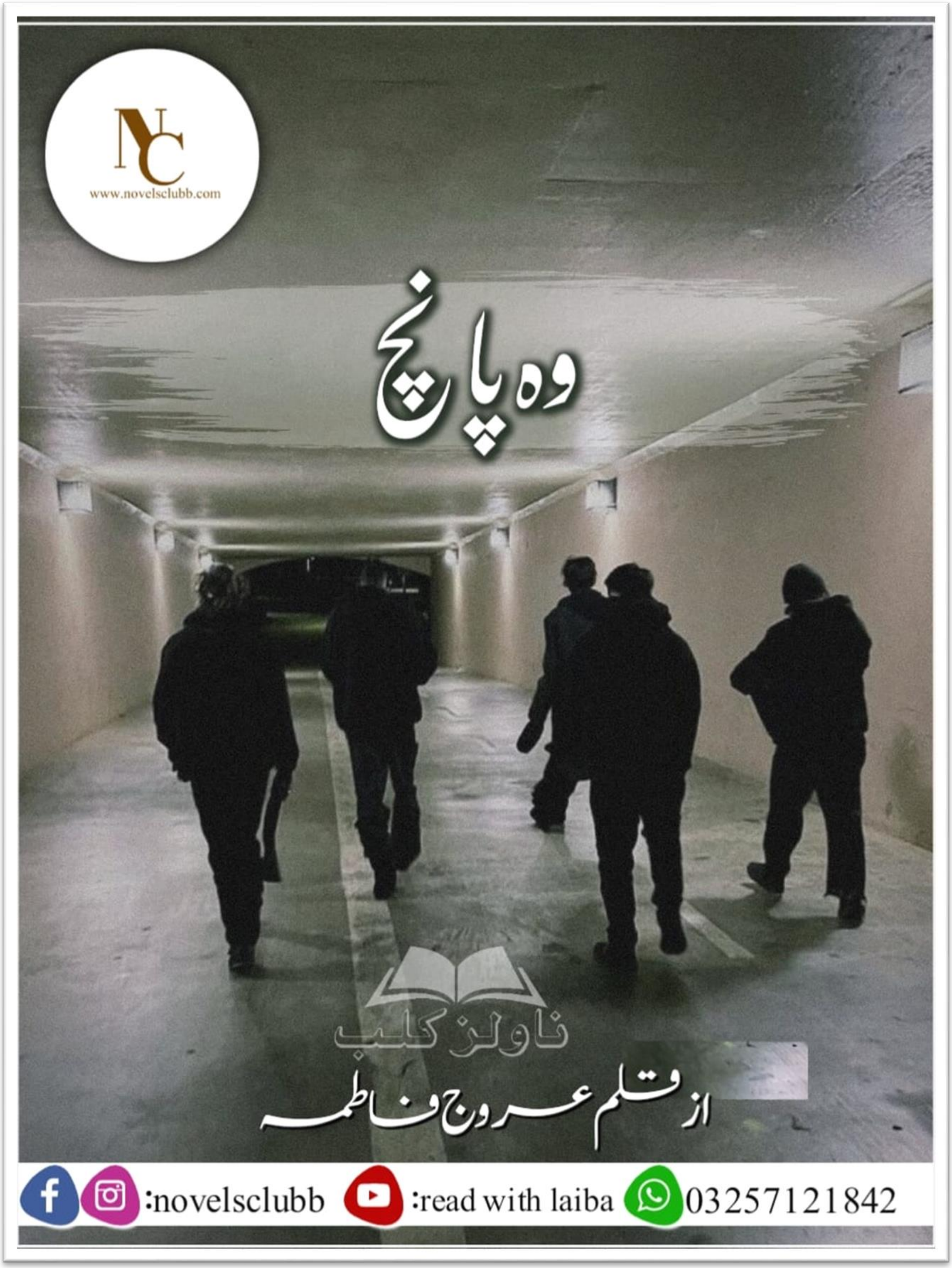
www.novelsclubb.com
وہ پانچ
ناولز کلب
از قلم عروج فاطمہ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

١

وہ پانچ

از قلم

عروج فاطمہ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

قسط#9

وہ پانچ

اگلے دن میر مینشن میں رونقے لگی تھی"

رضا میر نے زین کی فیملی کو ڈنر پر انوائٹ کیا تھا۔۔

!ولیمہ رقستی کے بعد تھا اور رقستی کب یہ تو عروج کی جانتی تھی

گھر میں گہماں گہمی کا ماحول تھا۔

کل زین کی واپسی تھی۔

عروج اپنے روم میں شیشے کے آگے کھڑی تھی جب دروازہ کھول کر کوئی اندر آیا۔

شیشے میں کسی کا عکس دیکھ وہ پلٹی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بلیک شلوار قمیض کے ساتھ وائٹ واسکٹ پہنے وہ بے حد ہینڈ سم لگ رہا تھا

چند لمحے تک وہ مبہوت سی اسے دیکھ رہی تھی۔

"نظر لگانی ہے کیا؟

وہ شوخ سا بولا۔

"یہاں کیوں آئے ہو کسی نے دیکھ لیا تو کیا سوچیگا؟

عروج نے اپنی خفت مٹاتے پریشانی سے کہا۔

"ڈیئر پونڈاتی کوئی دیکھ بھی لے تو کچھ نہیں سوچیگا اب تم میرے نکاح میں ہو۔

وہ دو قدم آگے آیا۔۔

عروج نے دو قدم پیچھے لئے۔۔

"یہ پونڈاتی کیا ہے؟

اس نے عجیب سا منہ بنایا لفظ ہی اتنا عجیب تھا۔

وہ دو قدم مزید آگے آیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ پیچھے بڑنے لگی جب ڈریسنگ ٹیبل سے ٹکرائی۔

زین اس کے بے حد نزدیک آکر رکا۔

اس کی دھڑکنے بڑھی تھی۔

زین تھوڑا سا آگے جھک کر اس کے کان کے قریب منہ کر کے سرگوشی کے عالم میں بولا۔

"پونڈاتی مطلب وائف یعنی بیوی۔

اس کے ہونٹ عروج کے کان کی لو سے ٹکرائے چند لمحے کے لئے اس کی سانسیں ہی رک گئی۔

زین اپنی بات کہ کر پیچھے ہوا۔

عروج کا چہرہ حد سے زیادہ لال تھا۔

www.novelsclubb.com

زین دلچسپ نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

"سو ڈیئر پونڈاتی

اس بار اسے یہ لفظ برا نہیں لگا تھا۔

تواب تمھیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے یہاں آنے کے سارے حقوق میں اپنے نام کرواچکا ہوں۔"

وہ اطمینان سے بولا۔

"مگر پھر بھی میں ابھی صرف تمہاری منکوحہ ہوں تو ہاتھ لگانے کی کوشش مت کرنا۔

عروج نے شہادت کی انگلی اٹھائے اپنی طرف سے اسے دھمکی دی تھی۔

زین گہرا مسکرایا۔

عروج اسے وہی چھوڑ بالکنی میں آگئی۔

زین بھی اس کے پیچھے وہی آگیا۔

www.novelsclubb.com

دونوں بالکنی سے باہر نظرے ٹکائے کھڑے تھے۔

"ایسا روائیہ کیوں عروج؟

وہ سنجیدہ ہوا۔

عروج نے گردن موڑ کر نہ سمجھی سے اسے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے لگا تھا تم اپنوں سے مل کر بہت خوش ہو گی مگر تمہارا ایسا رویہ کیوں؟

"کیسا رویہ؟

وہ انجان بنی۔

!تمہارے دوست۔۔

زین رخ موڑ کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔

"کیا ہم کوئی اور بات نہیں کر سکتے؟

عروج نے سنجیدگی سے کہا۔

"نہیں مجھے جواب چاہیے

"اور میں کوئی جواب نہیں دینا چاہتی۔

عروج سرد مہری سے بولی۔

دوستی ہوا کی طرح ہوتی ہے اسے جتنا پھیلاؤ یہ پھیلے گی لیکن اگر اسے غلط سمت لے جاؤ تو لمحے

"لگے گیں اسے ہوا میں تحلیل ہو کر مٹنے میں۔

www.novelsclubb.com

وہ خاموش رہی۔

"عروج مجھے تمہاری خوشی چاہیے۔

زین نے گھمبیر آواز میں کہا۔

"میں خوش ہوں

عروج پلٹی۔

"نہیں تم خوش نہیں ہو۔

اسے تسلی نہیں ہوئی۔

"میں خوش ہوں اور میری خوشی تم ہو۔

www.novelsclubb.com

بات پلٹتے وہ سمجھ نہیں پائی اس نے کیا کہا۔

"تم اپنی محبّت کا اظہار کر رہی ہو؟

زین نے خوشی اور بے یقینی کی ملی جلی کیفیت میں کہا۔

"میں نے ایسا تو نہیں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بلش کرنے لگی۔

زین کچھ کہنے کی والا تھا جب اسی دروازہ کھول کر اندر آئی۔

"آگئی کباب میں ہڈی

وہ اونچی آواز میں بڑبڑایا۔

اسی پیشانی پر شکنے ڈالے اسے گھورنے لگی۔

"تم سے تو سارے بدلے میں رقستی پر لونگی ابھی نیچے چلو بابا بلا رہے ہیں۔

اسی نے دانت پیستے کہا۔

"اچھا رقستی پر ایسا کیا ہو گا؟

زین سینے پر بازو باندھے معصومیت سے پوچھنے لگا۔

"وہاں تمہاری جیب خالی ہو گی۔

وہ ناک چڑا کر بولی۔

"چلو نیچے

www.novelsclubb.com

عروج ہنسی ہوئی آگے بڑھی۔

زین نے نہ سمجھی سے اسی کو دیکھا تھا:

خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا گیا

کافی دیر وہاں رہنے کے بعد سب واپسی جانے کی تیاری کرنے لگے۔

زین اٹھ کے عروج کی طرف آیا اسے واقعی کسی کی پرواہ نہیں تھی۔

زین کے سب کی موجودگی میں اپنے پاس آنے پر وہ بوکھلا گئی۔

زین پاس آکر محبت پاش نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

"پھر کب آؤ گے ملنے؟

اس نے خود کو کہتے سنا۔

"جب تم بلاؤ بندہ حاضر ہے۔

زین نے ایک ہاتھ پیچھے باندھے تھوڑا سا جھک کر دوسرا ہاتھ آگے لہرایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے بوکھلا کر پیچھے دیکھا سب کو اپنے ملنے ملانے میں مصروف دیکھ اس نے سکون کا سانس لیا۔

"ڈیئر پونڈاتی یار اتنا کیوں ڈر رہی ہو؟

زین نے اس کی حالت سے محفوظ ہوتے کہا۔

"بھاڑ میں جاؤ

عروج نے غصے سے کہا۔

"ارے میں نے کیا کیا؟

وہ حیران ہوا۔۔

"جب پتا ہے تمہاری پونڈاتی ڈر رہی ہے تو ایسی حرکتیں کرنے کی کیا ضرورت؟

وہ تیوری چڑھائے بولی۔۔

اس کے پونڈاتی کہنے پر زین کا قہقہہ گونجا۔

سب بڑے ان کی طرف دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

ان کے دیکھنے پر عروج خفیف سا مسکرائی۔۔

"اب جاؤ۔

وہ سرگوشی بھرے انداز میں بولی۔۔

"کہاں ؟

وہ اب اسے زچ کرنے لگا تھا۔۔

"جہنم میں۔

عروج منہ پھیلائے بولی۔

"چلتا ہوں اپنا خیال رکھنا۔

وہ گھمبیر آواز میں کہتا پلٹا۔۔

"تم بھی

وہ بے اختیار بولی۔۔

زین نے بنا پلٹے ہی سر کو ہلکا سا خم کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر عروج کو دیکھ لیتا تو جانا مشکل ہوتا اسی لئے وہ تیز قدم اٹھاتا سب سے مل کر باہر نکل گیا۔۔

عروج اداس سی گھر سے گاڑیاں نکلتے دیکھ رہی تھی۔

"اب بس کر دو اسے تاڑنا۔

اسی اس کے قریب آئی۔

عروج نے اسے کڑی نظروں سے گھورا۔۔

جس کا اسی پر کوئی اثر نہیں ہوا۔

ویسے۔۔

اسی کچھ کہنے لگی جب عروج نے اس کے لمبے بالوں کی بنی پونی زور سے کھینچی۔

www.novelsclubb.com

!اسی کراہ اٹھی

"کم بولا کرو۔

عروج منہ چڑا کر کہتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

اسی اپنا سر سہلاتی منہ بسور کر رضا میر کے طرف بڑھ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی نے عروج کے ساتھ ہوسپٹل جانا شروع کر دیا

رضا میر کے لئے وہ بلکل عروج جیسی تھی۔

وہاں آ کر اسی کو یہ احساس ہی نہیں رہا کے وہ عنات ہے۔

عدن نے واپس جانا چاہا مگر عروج نے مزید کچھ دن اسے اپنے پاس روک لیا اسی کو اب اس کے ساتھ ہی رہنا تھا۔

عدن اپنے کمرے میں سو رہی تھی۔

اسی کانوں میں ہیڈ فونز لگائے اپنے بیڈ پر لیٹی تھی۔

رضا میر لاؤنج میں بیٹھے اپنا آفس ورک کر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

آج موسم بہت اچھا تھا آسمان پر گھرے بدل چھائے تھے وقفے وقفے سے بدل گرجنے کے ساتھ بجلی بھی چمک رہی تھی۔

عروج بالکنی میں پڑے جھولے پر بیٹھی موسم انجوئے کر رہی تھی۔

سدرہ دروازہ کھول کر اندر آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سدرہ نے ہاتھوں میں پکڑی ٹرے اس کے سامنے ٹیبل پر رکھی اور خود گھٹنوں کے بل بیٹھ کر کافی بنانے لگی۔

بدل گرجنے کے ساتھ بجلی چمکنے پر سدرہ کانپ گئی عروج ویسے ہی نظرے باہر کی طرف ٹکائے بیٹھی تھی۔

"میڈم آپ کو ڈر نہیں لگتا؟

سدرہ نے حیرت سے پوچھا۔

ڈر کس لئے یہ بجلی بھی اللہ ّ کی عبادت کرتی ہے اور جو چیز اللہ ّ کی عبادت کرتی ہے وہ کسی دوسرے کو نقصان نہیں پہنچاتی۔"

www.novelsclubb.com

عروج نے رسان سے کہا۔

"پر ڈر تو لگتا ہے نہ؟

"مجھے نہیں لگتا۔

عروج نے پلیٹ میں پڑے ڈونٹ کو اٹھا کر اسکی بائیٹ لی جو اسے کچھ خاص پسند نہیں آیا اس نے جیسے اٹھایا ویسے ہی ڈونٹ واپس رکھ دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پھر تو آپ بہت بہادر ہیں

سدرہ کی بات پر عروج مسکرائی۔

"چینی کتنی ڈالوں؟

سدرہ نے چمچ ہاتھ میں لئے پوچھا۔

کافی میں چینی کون پیتا ہے؟

"آپ نہیں پیتی؟

سدرہ حیران ہوئی۔

کڑوی چیز میں میٹھا مکس کرنے کی کوشش کروگے تو دونوں کا ذائقہ خراب ہوگا اور کافی اپنے اندر

"کی کرواہٹ کرنے کے لئے پی جاتی ہے۔

عروج نے آہستگی سے کہا۔

سدرہ کو اس کی بات کچھ خاص سمجھ نہیں آئی۔

"سدرہ میرے جانے کے بعد گھر میں کون کون آتا تھا؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہ جانے کس خیال کے تحت اس نے یہ سوال کیا۔

آپ کے جانے کے بعد تو گھر میں جیسے سوگ کا ماحول تھا رضا صاحب اور سعدیہ بی بہت اداس رہنے لگے تھے صاحب نے تو آفس جانا بھی چھوڑ دیا جس سے انہیں بزنس میں بہت نقصان بھی ہوا اور ان کے سیکرٹری نے بزنس میں جھول جھال بھی کیا مگر یہ تو بھلا تو اکشے اور راہول صاحب کا جنہوں نے ان کا بزنس سمبھالا۔

!راہول کے نام پر عروج چونکی

"راہول نے بزنس سمبھالا مطلب؟

وہ نہ سمجھی سے پوچھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

آپ کے جانے کے بعد آپ کے دوست روز یہاں آتے تھے۔

سدرہ کافی کا مگ اسے تھماتی بتانے لگی۔

پھر ٹینا میڈم، اور اکشے، سڈ، صاحب کبھی کبھی آنے لگے لیکن راہول سر باقائدگی سے آتے تھے جب انہیں بزنس میں نقصان کا پتا چلا تو وہ اکشے سر کے ساتھ آفس جانے لگے اور وہاں جاکر انہوں نے اس دو نمبر سیکرٹری کو نکال دیا۔۔

سدرہ نے سیکرٹری پر زور دیتے غصے سے کہا۔

عروج پورے انہماک کے ساتھ اس کی بات سن رہی تھی۔۔

انہوں نے بہت اچھے سے سارا کام سمبھالا پھر سعدیہ بی اور راہول صاحب نے رضا صاحب کو سمجھایا اور بہت سمجھانے کے بعد وہ آفس جانا شروع ہو گئے۔

سدرہ سانس لینے کے لئے۔۔

عروج ویسے ہی کافی تھامے اسے دیکھ رہی تھی۔

"جب سے آپ لوٹی ہیں تب سے راہول صاحب گھر نہیں آئے ورنہ تو روز آتے تھے۔

عروج نے اسے اوپر بیٹھنے کا کہا سدرہ بنا کسی تکلف کے سامنے پڑی چیئر پر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"دادی کو کیا ہوا تھا؟

اسنے راہول سے موضوع ہٹاتے پوچھا۔

آپ کے جانے کے بعد سعدیہ بی ہر وقت آپ کا نام جپتی رہتی تھی ہر وقت وہ پڑھ پڑھ کر خیالوں میں ہی آپ پر پھونکتی رہتی پہلے مجھے سمجھ نہیں آیا وہ کیا کرتی ہیں پھر میں نے ایک دن

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان سے پوچھ ہی لیا کے آپ آنکھیں بند کر کے کس پر پھونکتی ہیں تب انہوں نے کہا وہ تصور میں

"ہی آپ پر پڑھ کر پھونکتی ہیں تاکہ اللہ آپ کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔

سدرہ نے قدرے افسردگی سے بتایا۔

عروج بمشکل اپنے آنسوؤ کو روکے ہوئے تھی۔

پھر کچھ دنوں بعد ان کی طبیعت خراب رہنے لگی صاحب نے بہت علاج کروایا مگر کوئی افاقہ نہیں

ہوا تین سالوں تک یونہی چلتا رہا پھر ایک دن ان کی طبیعت زیادہ خراب ہوئی تو رضا صاحب

انہیں ہوسپٹل لے گئے مگر ان کی زندگی اتنی ہی تھی انہوں نے ہوسپٹل جاتے راستے میں

ہی۔۔

سدرہ اداسی سے کہتی آخر میں بات ادھوری چھوڑ گئی۔

ایک ساتھ کئی آنسو اس کی آنکھ سے گرے ہاتھوں میں پکڑی کافی ویسے ہی ٹھنڈی ہو رہی تھی۔

بہت یاد کرتی تھیں وہ آپ کو جب وہ بیمار ہوئی تب ہمیشہ کہتی تھی جب تک عروج لوٹ نہیں

"آتی تب تک میں نہیں مرونگی مگر جو اللہ کو منظور جی۔

سدرہ کی آواز بھی بھرا گئی۔۔

www.novelsclubb.com

عروج نے ایک ٹھنڈی آہ بھری۔

"ارے آپ کی کافی تو ٹھنڈی ہو گئ

سدرہ اپنی جگہ سے اٹھی۔

"نہیں رہنے دو ٹھیک ہے میں ایسے ہی پی لو نگی۔

عروج نے ہاتھ کے اشارے سے اسے وہی روک دیا اور آنکھیں صاف کرتے ایک گھونٹ بھرا

ٹھنڈی کافی کے منہ میں جاتے ہی عجیب سا ٹیسٹ آیا۔

!پر ایک بات مجھے بہت عجیب لگی۔

سدرہ واپس سیدھی ہو کر بیٹھتی تھوڑی حیرانی سے بولی۔

"کون سی بات؟

اس کے انداز پر عروج کو تجسس ہوا۔

!یہی کے جب سعدیہ بی کو قبرستان لے جایا گیا تب وہاں ان کا جنازہ راہول صاحب نے پڑھا تھا

عروج کے ہاتھ سے مگ چھوٹتے چھوٹتے بچا۔۔

www.novelsclubb.com

"کیا کہا تم نے؟

اس نے تصدیق کے لئے دوبارہ پوچھا۔۔

!اسے لگا تھا اس نے غلط سنا ہے

"سعدیہ بی کا جنازہ راہول صاحب نے پڑھا تھا۔

سدرہ نے دوبارہ وہی جملہ دوہرایا تھا۔

!عروج کے سر پر بم پھٹا تھا

"پر وہ تو کافر ہیں انہوں نے جنازہ کیسے پڑھایا؟ یہی بات مجھے سمجھ نہیں آئی

سدرہ نے کنفیوز ہوتے کہا۔

عروج کا دماغ سائیں سائیں کرنے لگا تھا۔

ت۔۔ تمھیں کیسے پتا۔۔

اس کی آواز کانپی تھی۔۔

وہ بشیر ہے نہ ڈرائیور اس نے بتایا تھا میں ان دنوں اپنے گاؤں گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بابا کہاں ہیں؟

وہ مگ ٹیبل پر رکھتی عجلت میں دروازے کی طرف بڑھی۔

"رضا صاحب لاؤنج میں ہیں۔

سدرہ نے پیچھے سے ہی آواز لگائی۔

وہ تیزی سے سیڑیاں اترتی لاؤنج میں آئی رضا میر گود میں لیپ ٹاپ رکھے صوفے سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے بیٹھے تھے

"بابا۔"

عروج نے بے چینی سے انہیں پکارا۔

ہمم۔۔

رضا میر چونک کر اٹھے انکی آنکھیں دیکھ کر لگ رہا تھا وہ کچی نیند میں تھے۔

"تم سوئی نہیں ابھی تک؟

وہ مسکرا کر کہتے سیدھے ہوئے۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بابا راحول نے دادی کا جنازہ کیسے پڑھایا؟

عروج ان کی بات کو نظر انداز کرتی بنا کسی لگی پٹی کے بولی۔

"تمھیں کس نے کہا؟

وہ بنا چونکے یا کسی تاثر کے کہتے لیپ ٹاپ گود سے اٹھا کر ٹیبل پر رکھنے لگے۔

"بابا مجھے جس نے بھی بتایا ہو آپ بس یہ بتائے اس نے دادی کا جنازہ کیسے پڑھایا؟

عروج ان کے سامنے آ کر کھڑی ہو گئی۔

"یہ تم اس سے مل کر پوچھ لو۔

رضا میر نے مسکرا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"میں اس سے نہیں ملونگی۔

وہ سرد مہری سے کہتی شیشہ گیر دیوار کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی۔

تیز ھوا سے گارڈن میں لگے پھول اور پودے لہلہا رہے تھے۔۔

بارش کی ایک ننی سی بوند آ کر شیشے پر گری۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ہاتھ بڑھا کر اس بوند پر اپنی انگلی رکھے اسے چھونا چاہا مگر بوند اس کے قریب ہوتے بھی اس کی دسترس سے دور تھی۔۔

"تم کس سے نہیں ملنا چاہتی؟

"کسی سے بھی نہیں نہ سڈ سے نہ ٹینا نہ اکشے نہ راہول۔

وہ بوند پر انگلی رکھے غائب دماغی سے بولی۔۔

بارش کی ایک اور بوند اس بوند سے آ کر ٹکرائی اور دیکھتے ہی دیکھتے دونوں شیشے سے پھسلتی نیچے لگے گھاس میں جذب ہو گئی۔

عروج کی نظرے شیشے سے ہوتی گھاس پر ٹک گئی۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے تم ان سب سے مت ملو مگر۔۔

وہ بنا ٹس سے مس ہوئے ویسے ہی کھڑی تھی۔

"رحمان، سعید، ارحم، اور طوبیٰ سے مل لو۔

رضا میر مسکراتے ہوئے اطمینان سے بولے۔

عروج پر جیسے سکتہ طاری ہو گیا۔

وہ ان ناموں سے آشنا تھی؟

"ایم رحمان

"لیٹر کے آخر میں لکھا گیا وہ نام؟

وہ پہیلی حل ہو گئی تھی۔۔

وہ مڑی۔

آنکھوں میں بے یقینی تھی۔

رضا میر ابھی بھی مسکرا کر اسے دیکھ رہے تھے۔

ب۔۔ با۔۔ بابا۔"

آنسوؤں کا پھندا اس کے گلے میں اٹک گیا۔۔

"وہ چاروں ابھی کافر نہیں رہے انہوں نے اسلام قبول کیا ہے۔

رضا میر خوشی سے کہتے اس کے سر پر بم پھوڑ گئے تھے۔

عروج کے وجود سے مانو جان ہی نکل گئی ہو وہ صوفے کو تھامے زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بنا کسی چیز کا ہوش کئے پاگلوں کی طرح رونے لگی

رضا میر نے اسے چپ کروانے کی کوشش نہیں کی وہ اس کی کیفیت سے واقف تھے۔

ان کے ساتھ رکھا گیا اپنا رواِئیہ اسے یاد آیا وہ خود کو کوس رہی تھی۔

باہر بارش نے زور پکڑ لیا۔۔

اس کی آنکھوں کے ساتھ آسمان بھی برس رہا تھا۔۔

"بابا وہ کہاں ہیں؟ وہ چاروں کہاں ہیں؟" مجھے ان سے ملنا ہے

وہ بے صبری سے کہتی اٹھی اور اپنے کمرے کی طرف دوڑ لگا دی۔

کمرے میں پہنچ کر وہ عجلت میں اپنا موبائل ڈھونڈھنے لگی جو اتنے پھیلاوے میں ملنا مشکل تھا۔

www.novelsclubb.com

سدرہ جو برتن اٹھا کر نیچے جانے لگی تھی رک کر حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔

موبائل نہ ملنے پر عروج نے اپنا بیگ اٹھایا ساتھ ہی کار کیز اٹھاتی نیچے کی طرف دوڑ لگا دی۔

"پری رک جاؤ

اسے باہر کی طرف جاتا دیکھ رضا میر نے اسے آواز لگائی۔

مگر وہ سن کہاں رہی تھی آج اسے کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا۔۔

کار سٹارٹ کر کے تیزی سے وہ گھر سے نکلی۔۔

بارش مزید تیز ہو چکی تھی۔۔

"پری رک جاؤ

رضا میر اس تک پہنچے مگر وہ پہلے ہی نکل چکی تھی۔

وہ پریشان سے واپس پلٹے۔۔

عدن بھی شور سن کر وہی آگئ۔۔

ان سب سے بے خبر اسی اپنے کمرے میں سوئی پڑی تھی کانوں میں ہیڈ فونز ویسے ہی لگے تھے۔۔

عروج کار بھگاتی راہول کے گھر آئی۔

"راہول کہاں ہے؟

اس نے بے چینی سے چوکیدار سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"راہول سر یہاں نہیں رہتے۔

چوکیدار نے کواٹر سے سر نکالے کہا۔

"تو کہاں رہتے ہیں؟

عروج نے چلا کر پوچھا۔۔

تیز بارش کی وجہ سے آواز سہی سے سنائی نہیں دے رہی تھی۔۔

"پتا نہیں بہت سال پہلے وہ گھر چھوڑ کر جا چکے ہیں۔

چوکیدار کی بات عروج پریشانی سے پلٹی مگر پھر کچھ سوچ کر رکی۔

"اگروال صاحب ہیں گھر پر؟

www.novelsclubb.com

چوکیدار نے کچھ بولنے کی بجائے سر اوپر نیچے ہلا دیا۔

"مجھے ان سے ملنا ہے

چوکیدار واپس پلٹا۔۔

عروج کار میں بیٹھ کر اس کا انتظار کرنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چند لمحوں بعد چوکیدار واپس آیا اور اسے اشارے سے اندر آنے کو۔

عروج کار سے نکل کر گیٹ کی طرف بڑھی چوکیدار نے ہاتھ میں پکڑی چھتری اسے دی جس کے سہارے وہ اندر آئی۔

"انکل راہول کہاں ہے؟

اگروال کو دیکھتے ہی وہ عجلت میں بولی۔

"مر گیا وہ۔

وہ غصے سے چلائے۔۔

عروج گنگ رہ گئی۔۔

سالوں پہلے تم یہاں سے گئی ہماری جان چھوٹی تھی تم سے مگر تم نے میرے اک لوتے بیٹے کو بھی مجھ سے چھین لیا ارے وہ پاپی اپنا دھرم چھوڑ کر مسلمان ہو گیا صرف تمہاری وجہ سے نرخ "میں جلے گا وہ

وہ نفرت سے چلا رہے تھے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج جوان کی پہلی بات پر پریشان ہوئی تھی اب سینے پر بازو باندھے بڑے اطمینان کے ساتھ کھڑی ہو گئی۔

انکل آپ نے کیا کہا تھا مسلمان دھوکے باز بے وفا ہوتے ہیں اور آپ کو نفرت ہے ہم سے اب "آپ کا خود کا بیٹا مسلمان ہے یہی ہوتا ہے ہمارے اللہ کا انصاف جسے آپ نہیں سمجھ پائینگے۔

"نکل جاؤ یہاں سے اس سے پہلے میں تمہاری جان لے لوں

وہ غصے سے عروج کی طرف بڑھے تھے جب بیچ میں مسز اگروال آگئی۔

ان کے پیچھے ہی ڈری سہمی عنایا کھڑی تھی۔

"اللہ آپ کو بھی ہدایت سے

وہ کہتی ایک نظر عنایا پر ڈال کر پلٹی۔۔

اگروال غصے سے چلا رہے تھے مگر وہ بنا کان دھرے تیزی سے باہر نکلی۔

اب کار کا رخ سڈ کے گھر کی طرف تھا۔۔

جہاں پر پہنچنے کے بعد بھی اسے یہی سننے کو ملا کے وہ گھر چھوڑ کر جا چکا ہے۔

عروج پریشان سی کار میں بیٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

اگر وہ گھر چھوڑ کر جا چکے تھے تو اکشے بھی گھر پر نہیں ہو گا؟

"اگر یہاں نہیں تو کہاں؟

عروج اپنے دماغ کے گھوڑے دوڑا رہی تھی۔۔

!تبھی اس کے دماغ میں جھاکا ہوا

"سٹوڈیو

اس نے خوشی سے کار سٹارٹ کر کے آگے بڑھالی

بارش ابھی بھی تیزی سے برس رہی تھی۔

سٹوڈیو کے سامنے روڈ پر کار روکے وہ عمارت کو دیکھ رہی

باہر کھڑی گاڑیوں کو دیکھ اسے اندازہ ہو چکا تھا وہ چاروں وہی ہیں۔

وہ کار سے نکل کر قدم آگے بڑھانے۔لگی پھر وہی رک کر زور سے چلائی۔

'رحمان،سعید،ارحم،طوبیٰ

!چاروں اوپر بیٹھے عروج کے مطلق ہی بات کر رہے تھے جب آواز پر چونکے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چاروں دوڑ کر بالکنی میں آئے تھے۔۔

تیز برستی بارش میں انہیں ایک ہیولہ دکھائی دیا۔

چاروں نے بے یقینی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔

"طوبیٰ

وہ دوبارہ چلائی۔۔

"اے جے

طوبیٰ نے خوشی اور بے یقینی سے اسے پکارا۔

اپنا نام سن کر وہ جوش سے دوبارہ چلائی۔

"سعید

سڈ اپنا نام سن کر خوشی سے طوبیٰ سے چمٹ گیا۔

"ارحم

وہ پاگلوں کی طرح سب کو پکار رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشتے نہال سا ہو کر جوابی چلایا تھا۔

"اے جے

یہ آواز راہول کی تھی جس میں خوشی یا جوش نہیں ڈر تھا؟

"رحمان

"اے جے

وہ دوبارہ ہلک کے بل چلایا تھا۔

تینوں نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا اور پھر اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھ تینوں کی جان نکل گئی۔

ایک تیز رفتار گاڑی عروج کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔

"اے جے

چاروں کی خوف سے بھری آواز گونجی۔

مگر عروج کو ان کی آواز میں چھپا خوف محسوس نہیں ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ پاگلوں کی طرح چلا رہی تھی۔

"اے جے ہٹ جاؤ وہاں سے۔

رحمان دوبارہ ہلک کے بل چلایا تھا۔۔

مگر وہ ہوش میں ہوتی تو کچھ سنتی۔

وہ تیزی سے سیڑیوں کی طرف بڑھا باقی تینوں بھی پیچھے ہی تھے۔

ابھی چاروں گیٹ کے نزدیک پہنچے ہی تھے جب کسی چیز کے ٹکرانے کی آواز کے ساتھ ایک نسوانی چیخ فضا میں بلند ہوئی۔

چند لمحے تو چاروں وہی جم گئے۔۔

www.novelsclubb.com

گاڑی ایک لمحے رکی مگر دوسرے ہی لمحے وہ ھوا سے تیزی سے وہاں سے نکلی۔۔

چاروں دھڑکتے دل کے ساتھ باہر نکلے۔۔

جو بھی تھا یقیناً پیچھے دیکھ گھبرا کر وہاں سے نکلا تھا۔۔

چاروں نے اندھیرے میں اسے تلاشتے نظرے ادھر ادھر دوڑائی جب انہیں وہ روڈ کی ایک طرف گری خون میں لت پت گہرے سانس لیتی دکھائی تھی۔۔

"اے جے

وہ برق رفتاری سے اس تک پہنچے تھے۔

بارش کی بوندوں کے ساتھ اس کا خون بھی زمین بگو رہا تھا۔

"اے جے تم ٹھیک ہو کچھ نہیں ہوا ہے تمھیں۔

رحمان اس کا چہرہ گود میں رکھے اس کے گال تھپتھپا رہا تھا۔

عروج گہرے گہرے سانس لے رہی تھی۔

"کار لاؤ جلدی۔

سعید چلایا۔۔

ارحم تیزی سے کار کی طرف بڑھا۔

عروج گہرے سانس لیتی اپنی کار کی طرف اشارہ کر رہی تھی۔

طوبی نے نہ سمجھی سے اس کی کار کی طرف دیکھا تھا۔

وہ دھیرے دھیرے غنودگی میں جا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اے جے آنکھیں بند مت کرنا تم آنکھیں بند مت کرنا۔

اسے غنودگی میں جاتے دیکھ رحمان کی جان نکل رہی تھی وہ مسلسل اس کا چہرہ تھپتھپاتا اسے ہوش میں رکھے ہوئے تھا۔

چاروں کے آنسو بارش کی بوندوں میں جزب ہو رہے تھے۔

"عروج حوصلہ رکھو تم ٹھیک ہو میں تمھیں کچھ نہیں ہونے دونگا۔

وہ زاروقطار روتا اسے دلاسا دے رہا تھا۔

اس کی فکر پر وہ گہرے گہرے سانسوں کے درمیان مسکرا رہی تھی۔

طوبیٰ پاس بیٹھی منہ پر ہاتھ رکھے اپنی چینخوں کا گلا گھونٹ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ارحم گاڑی ان کے نزدیک لایا۔

گاڑی تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہی تھی۔۔

وہ مسلسل گہرے گہرے سانس لیتی مسکرا رہی تھی۔

اس نے کس کے طوبیٰ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اے جے آنکھیں کھلی رکھو۔

اسے آنکھیں بند کرتے دیکھ راہول نے اسے ہلایا تھا مگر وہ ہوش کی دنیا سے بیگانہ ہو چکی تھی۔۔

رحمان کے کپڑے اس کے خون سے بھیگ رہے تھے۔

"گاڑی تیز چلاؤ۔

وہ غصے سے چلایا تھا۔

اس وقت کسی کو اگر کچھ پتا تھا تو یہ کے ان کی جان سے عزیز دوست اس وقت زندگی اور موت کے بیچ کھڑی ہے۔

ہوسپٹل پہنچتے ہی عروج کو ایمرجنسی میں لے جایا گیا۔

www.novelsclubb.com

چاروں نڈھال سے باہر کھڑے تھے۔

***بہت ہمت جمع کر کے سعید نے موبائل نکال کر رضا میر کو کال کی تھی

"کیسی ہے پری؟"

رضا میر اپنا نڈھال وجود سمبھالتے سعید کی طرف آئے تھے عدن بھی ساتھ ہی تھی۔۔

"انکل حوصلہ رکھے وہ ٹھیک ہو جائیگی۔

سعید نے اپنی طرف سے انکے کندھے پر ہاتھ رکھے دلاسا دیا تھا۔

عدن حیدر آباد اطلاع کر چکی تھی وہاں بھی افرا تفری کا عالم تھا۔۔

زین پریشان سا فلائٹ کی ٹکٹ بک کروانے کی کوشش کر رہا تھا۔

آیت اور طیبّہ آنسو بہاتی مسلسل عروج کے لئے دعائیں کر رہی تھی۔

ایمر جنسی فلائٹ کی ایک ہی ٹکٹ ملی زین انہیں وہی چھوڑ فورن دہلی کے لئے نکلا تھا۔۔

دو گھنٹے کی فلائٹ کا سفر اسے دو صدیوں برابر لگ رہا تھا۔

نرس اندر باہر آجا رہی تھی۔۔

رضا میر نڈھال سے بینچ پر بیٹھے تھے۔

"طوبیٰ تم جا کر دعا کو لے آؤ پلیز۔

سعید نے اسے کندھے سے تھامے کہا۔

"میں کہیں نہیں جاؤنگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طوبیٰ نے بھیگی آواز میں کہا۔

سعید گہرا سانس لیکر اسے وہی چھوڑے دعا کو لینے چلا گیا جو میڈ کے ساتھ گھر پر تھی۔۔

ڈاکٹر ایمرجنسی سے نکل کر ان کے پاس آیا۔

دیکھتے ہی دیکھتے سب انکے گرد جمع ہو گئے۔

ان کی کنڈیشن بہت خراب ہے خون بہت زیادہ بہہ چکا ہے ہمیں فورن خون چاہیے اور پیشنٹ کو ایستمع بھی ہے جس کی وجہ سے ان کی ہارٹ بیٹ بہت سلو چل رہی ہے ہم اپنی پوری کوشش کرینگے باقی اوپر والے کے حوالے ہے۔"

ڈاکٹر صاف بات بتاتا آگے بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

پیچھے کھڑے سبھی لوگوں کو جیسے سانپ سونگ گیا تھا۔

دیکھئے پیشنٹ کا بلڈ گروپ بومبے بلڈ گروپ ہے یہ کوئی عام بلڈ نہیں ہے بہت کم لوگوں میں پایا جاتا ہے آپ سب اپنے بلڈ سیمپل دے دیں شاید کسی کا بلڈ میچ کر جائیں"

نرس ان کی طرف آتی تیزی سے بولی تھی۔۔

سب نے اپنا بلڈ چیک کروایا مگر کسی کا بھی بومبے بلڈ گروپ نہیں تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ لوگ کہیں سے بھی بلڈ کا انتظام کرے چاہے جتنے بھی پیسے لگے پر پلیز میری بچی کو بچا لیں۔"

رضا میر نے ہاتھ جوڑتے کہا۔

اس وقت وہ یہ بھول گئے تھے کے جان بچانے والا ڈاکٹر نہیں آسمان پر بیٹھا سبھی نظام کو سمبھالنے والا وہ رب ہے"

دیکھے ہم اپنی پوری کوشش کرینگے۔

نرس انہیں کہتی آگے بڑھ گئی۔

عدن روتے ہوئے وہاں سے آگئی وہ جانتی تھی عروج کی زندگی کے لئے کس سے رابطے کی ضرورت ہے؟

زین بوکھلایا سا ہوسپٹل پہنچا۔

"انکل عروج کیسی ہے؟

جواب میں رضا میر روتے رہے۔۔

"انکل عروج کیسی ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اپنا ضبط کھوتے چلایا تھا۔۔

تینوں نے اسے دیکھا۔

"ایمرجنسی میں ہے۔

سعید نے کہا جو ابھی دعا کو لیکر آیا تھا۔

"کیسی ہے وہ؟

وہ عجلت میں سعید کی طرف آیا۔

"بلڈ کی ضرورت ہے مگر کسی کا بلڈ میچ نہیں کر رہا

طوبیٰ نے بتایا۔

"کون سا بلڈ؟

زین تیزی سے بولا۔۔

"بومبے بلڈ گروپ

ارحم نے آگے بڑھ کر بتایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میرا ہے۔

زین نے فورن کہا۔

اس کی بات نے جیسے وہاں موجود سبھی نفوس میں زندگی ڈال دی ہو۔

زین نرس کی طرف بڑھا جو ابھی ایمر جنسی سے نکلی تھی۔

"سسٹر میرا او نیگیٹو بلڈ گروپ ہے آپ کو جتنا خون چاہیے لے لیں پر پلیز اسے بچا لیں۔

وہ بے چینی سے بولا تھا۔۔

نرس اسے لیکر ایمر جنسی میں آگئی۔

عروج کو دیکھ وہ فورن اس کی طرف لپکا۔۔

جو پٹیوں میں جھکڑی بے سدھ پڑی تھی۔

اسے دیکھ زین کو اس کا ہنستا مسکراتا چہرہ نظر آیا ایک ٹھیس اٹھی تھی اس کے دل میں۔۔

اس نے کانپتے ہاتھ سے اسے چھونے کی کوشش کی۔۔

ابھی میں صرف تمہاری منکوحا ہوں تو ہاتھ لگانے کی کوشش مت کرنا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے بڑھتے ہاتھ رکے۔

"دیکھے ابھی پیشنٹ کو بلڈ کی بہت ضرورت ہے فورن بلڈ چاہیے

نرس نے سنجیدگی سے کہا۔

زین بے بس سا اسے چھوڑ کر ساتھ پڑے سٹریچر پر لیٹ گیا۔

باہر سبھی بے چینی سے ادھر ادھر چکر کاٹ رہے تھے۔

عدن سجدے میں گری اس کی زندگی کے لئے دعائیں کر رہی تھی۔

ایک وقت اس نے عدن کے لئے دعائیں کی تھی اور آج اسے ضرورت تھی ان دعاؤں کی۔

عدن جانتی تھی زندگی کی ڈور تو اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ دعاؤں پر یقین رکھنے والی عورت تھی۔۔

ان سب سے بے خبر اسی اپنے کمرے میں لیٹی گہری نیند سو رہی تھی:

زین بلڈ دیکر باہر آچکا تھا۔

دعا ایک طرف رو رہی تھی۔

"تم اسے گھر لے جاؤ۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سعید نے دعا کو چپ کرواتے کہا۔

"نہیں میں گھر نہیں جاؤ نگی

طوبیٰ نے نفی میں سر ہلایا۔۔

"یہاں سب ڈسٹرب ہو رہے ہیں اور دعا بھی تنگ ہو رہی ہے پلیز اسے گھر لے جاؤ۔

سعید نے دعا کو اس سے لیتے اپنے تئی اسے چپ کروانے کی کوشش کی۔

طوبیٰ بات کو سمجھتی دعا کو لیکر میر مینشن چلی گئی۔

تھوڑی دیر میں ڈاکٹر باہر آیا۔

سب ایک بار پھر بے چینی سے اس کے گرد جمع ہوئے تھے۔

www.novelsclubb.com

دیکھے ہم نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی ہے اب ہم انہیں آئی سی یو میں شفٹ کر رہے ہیں

اگر چوبیس گھنٹوں میں ہوش آگیا تو ٹھیک ورنہ۔۔۔

ڈاکٹر نے بات ادھوری چھوڑ کر رضا میر کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔

آگے کا سوچ کر ہی سب کی روح کانپ گئی۔

گاڑی نے ان کی دونوں ٹانگوں کو بہت بری طرح سے ہٹ کیا ہے سر پر بھی کافی گہری چوٹ آئی ہے ہم نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی ہے باقی آپ سب دعا کرے۔۔

ڈاکٹر پیشہ ورانہ انداز میں اپنی بات مکمل کرتا آگے بڑھ گیا۔

یااللہ یہ کسی آزمائش ہے؟

رضا میر روتے ہوئے بینچ پر بیٹھ گئے۔

سعید نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر انہیں دلاسا دیا تھا۔

زین ایک طرف نڈھال سا کھڑا تھا۔۔

اسے یہاں بھیجنا ہی نہیں چاہیے تھا اگر مجھے پتا ہوتا یہاں اس کی یہ حالت ہو گی تو میں اسے کبھی واپس نہیں آنے دیتا۔"

زین یک دم پھٹ پڑا تھا۔

سب ہکا بکا اسے دیکھنے لگے۔

"تم لوگوں کی وجہ سے ہوا ہے یہ سب تم لوگوں کی وجہ سے۔

اس نے پاس کھڑے رحمان کا گریبان پکڑ لیا۔

www.novelsclubb.com

ارحم آگے بڑا مگر رحمان نے ہاتھ کے اشارے سے اسے وہی روک دیا۔

تمہاری وجہ سے اس کی یہ حالت ہوئی اس کی ہستی کھیلتی زندگی تم نے برباد کی تمھیں ترس نہیں "آتا اس پر؟ چھوڑ دو اس کی جان نکل جاؤ اس کی زندگی سے

زین اس کا گریبان جھنجھوڑتا زور سے چلایا تھا۔

رحمان کچھ نہیں بولا۔

وہ گناہگار تھا اس کا۔۔

"نکل جاؤ اس کی زندگی سے۔

زین نے جھٹکے سے اس کا گریبان چھوڑا۔۔

رحمان لڑکھڑا کر پیچھے ہوا۔۔

زین نڈھال سا ہو کر رضا میر کے ساتھ ہی بینچ پر بیٹھ گیا۔

رضا میر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔

رحمان شرمندہ سا سر جھکائے کھڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

انکل میں نے اسے تڑپتا دیکھا ہے جب جب وہ ان گزرے لمحوں کو یاد کرتی تب تب میں نے

اسے اذیت میں دیکھا ہے اسے ایستمع ہوا ان کی وجہ سے"

اس نے شہادت کی انگلی رحمان کی طرف کی۔

"یہ سب اس کی حالت کے زمیدار ہیں۔

وہ نڈھال سا ہو کر بینچ سے ٹیک لگا گیا۔۔

کسی میں بولنے کی ہمت نہیں تھی۔۔

سب اپنی اپنی جگہ پر جمے تھے۔۔

رحمان شکست خوردا قدم اٹھائے وہاں سے جانے لگا۔۔

کسی نے اسے نہیں روکا تھا۔

سب کا غم ایک سا ہی تھا۔

بارش تھم چکی تھی۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا فٹ پاتھ کے کنارے چل رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

دونوں بازو بے جان سے ساتھ جھول رہے تھے۔

آنکھوں میں گزرے لمحوں کی اذیت تھی۔

"راہول لیلیٰ اچھی لڑکی نہیں ہے وہ تمھیں ڈیزرو نہیں کرتی

وہ بے بس سی بولی تھی۔

"راآئیڈیا تو برا نہیں ہے

اس کا شرارت بھرا چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے لہرایا۔

"میں نے شراب نہیں پی یہ جھوٹ بول رہی ہے

تب اس نے کتنی بے دردی سے اس کے چہرے پر اپنی انگلیوں کے نشان چھوڑے تھے۔

اس کی آنکھوں میں چھائی بے یقینی اس کے ہونٹ سے رستا خون۔

اسے گزرا ہر لمحہ یاد آرہا تھا۔

وہ تڑپ رہا تھا۔

کسی طور اس کی اذیت کم نہیں ہو رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی تڑپ کا کوئی علاج نہیں تھا۔

جیسے ذلّت کی کوئی دوا نہیں ہوتی ویسے ہی اس کے زخموں کا کوئی علاج نہیں تھا۔

اور اگر کوئی تھا تو وہ خود پٹیوں میں جکڑی بے سدھ پڑی تھی۔

بارش کا رکا سلسلا پھر شروع ہو گیا۔

وہ بھیگتا چلاتا جا رہا تھا۔

اسے دیکھنے پر کوئی پاگل دیوانہ معلوم ہوتا تھا۔

وہ پچھتاوے کی آگ میں جل رہا تھا۔

ان ساتھ لفظوں میں اس کی زندگی الجھی پڑھی تھی۔

www.novelsclubb.com

کیا فائدہ ان کچھ لمحوں کے پیار کا؟

! جسے چاہا وہ تو بنا بتائے چلی گئی اور وہ خود اپنے ہاتھوں اپنا سب کچھ برباد کر چکا تھا سب کچھ

بارش پوری طرح اسے بھیگا چکی تھی۔

وہ چلتا جا رہا تھا جب اس کی نظر ایک مسجد پر پڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مسجد دیکھ اس کا دل بھر آیا۔۔

جو آنسو باہر نہیں آ رہے تھے اب وہ پوری شدت سے بہنا شروع ہو گئے۔۔

اپنے پیروں کو بوٹوں سے آزاد کرتے پوری طرح بھیگا وہ مسجد میں داخل ہوا۔

چھوٹی سی مسجد اندر سے بلکل خالی تھی۔

شاید مسجد کا امام کہیں گیا تھا یا آج اسے اپنے رب سے اکیلے میں بات کرنے کا موقع ملا تھا۔۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا مسجد کے وسط میں جا کھڑا ہوا۔۔

آنسو پوری روانی سے بہ رہے تھے۔۔

وہ گھٹنوں کے بل زمین پر گر گیا۔۔

www.novelsclubb.com

اور اسی پل آسمان پر بجلی چمکی تھی بادل گرجے تھے۔

وہ گھٹنوں کے بل گرے ہی سجدے میں چلا گیا۔

"یا رحمٰن

وہ سسکا تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یااللہ"

اس نے آنسوؤں کے درمیان اسے پکارا تھا۔

"یا کریم"

بدل زور سے گرجا۔

"یا غفور"

بجلی زور سے چمکی۔

"یا قدوس"

بارش مزید تیز ہوئی۔

"یا رحیم"

وہ سجدے میں گرا اپنے رب کو مختلف ناموں سے پکار رہا تھا۔

اوپر بیٹھا اس کا رب اس کی ہر پکار کا جواب دے رہا تھا۔۔

"یا ربِ عزت

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سیدھا ہو کر دعا کی صورت ہاتھ اٹھائے بیٹھ گیا۔

آنسو رقسار پر مسلسل بہ رہے تھے۔

یااللہ تو نے مجھے یہ توفیق دی مجھے اپنے محبوب کی امت میں داخل کیا یا رحمٰن تو نے مجھے اپنا نام دیا میں کس قدر خوش قسمت ہوں اے میرے رب تو سن رہا ہے نہ تیرا گناہ گار بندہ تجھے پکار رہا ہے"

بادل زور سے گرجا۔

یااللہ میں تجھ سے تیری بندی کی زندگی مانگتا ہوں میں تجھ سے معجزے کی امید لگائے بیٹھا ہوں اسے اس کی زندگی لوٹا دے یارب ابھی تو مجھے اپنی زادتیوں کی معافی بھی مانگی ہے اس سے یااللہ اسے زندہ رکھ مجھے اس سے معافی مانگنی ہے اے میرے رب میں تیرے معجزے کا منتظر ہوں تو سن رہا ہے نہ؟"

وہ ہچکیوں کے درمیان بول رہا تھا۔

بادل ایک بار پھر گرجا۔

اللہ اس کی سن رہا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور کیسے نہ سنتا وہ تو ہر کسی کی سنتا ہے پھر چاہے وہ سجدہ کرے یا پتھروں کو پوجے وہ تو اتنا کریم

"ہے وہ سب پر اپنا کرم کرتا ہے وہ سب کی سنتا ہے

رحمان ایسے ہی ہاتھ اٹھائے دعا کر رہا تھا۔

***اس کی آنکھوں کے آگے گزری زندگی کے منظر چلنے لگے

ماضی

راہول انہیں شام میں ڈائری لانے کا کہہ کر میر مینشن سے نکل گیا تھا"

ٹینا وہاں سے اٹھ کر عروج کے کمرے میں آ گئی۔

وہ آس پاس دیکھتی اسٹڈی ٹیبل تک پہنچی۔

www.novelsclubb.com

عروج کی ڈائری پر نظر پڑتے ہی ٹینا نے ہاتھ بڑھا کر اسے اٹھایا۔

ڈائری پر خوبصورت سے لفظوں میں بڑا سا اے جے لکھا تھا۔

ٹینا نے بے اختیار ہی ان لفظوں کو چھوا تھا۔

آنکھ سے ایک آنسو نکل کر ان لفظوں پر گرا انگوٹھے کی پشت سے آنسو صاف کرتے اس نے

ڈائری کو کھولا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پاپا کی پری

ڈائری کے پہلے پیج پر بڑے بڑے لفظوں میں لکھا تھا۔

ٹینا نے مسکرا کر پیج پلٹا۔

"راہول کے لئے معصوم۔

دوسرا پیج۔

"سڈ کی نظروں میں تیز ترار۔

اسنے تیسرا پیج پلٹا۔

"ٹینا کے لئے بیوٹی کوئین۔

ٹینا نے لفظوں کو چھوا۔

"اکشے کی نظر میں انٹیلیجنٹ۔

اگلا پیج خالی تھا۔

"اٹس می عروج رضا میر۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا کے دوبارہ پیج پلٹتے ہی بڑے لفظوں میں لکھا تھا۔

"ٹینا چلو

ٹینا نے ایک اور پیج پلٹا ہی تھا جب سڈ کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

وہ ڈائری کو بند کر کے اسے اپنی جیکٹ میں چھپاتی نیچے چلی آئی۔

شام میں سب اپنے لیٹر لیکر سٹوڈیو میں موجود تھے۔

سب نے لیٹرز کو بدل کر پڑھا اکشے کے لیٹر پڑھتے ہی سب کو شرمندگی نے گھیر لیا۔

"مجھے ایک بات سمجھ نہیں آتی اے جے نے چھ لیٹر کیوں لکھے ایک کیوں نہیں؟

ٹینا نے لیٹر ہاتھ میں پکڑے پر سوچ انداز میں کہا۔

سب اس کی بات پر سوچ میں پڑ گئے۔

لیکن کسی کو بھی سمجھ نہیں آیا۔

ہو سکتا ہے سبھی لیٹرز میں کوئی بات چھپی ہو؟

اکشے نے اپنی سوچ کے مطابق کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیسی بات؟

سڈ نے الجھ کر پوچھا۔

"یہ تو مجھے بھی نہیں پتا

اکشے نے گہرا سانس لیتے کہا۔

"کل کالج جانے کا کیا سوچا تم لوگوں نے؟

کوئی بھی سرا ہاتھ میں نہ آتے سڈ نے بات کو پلٹا۔۔

"جانا تو پڑیگا گھر والے زور ڈال رہے ہیں

اکشے نے ہاتھ میں پکڑا لیٹر ٹیبل پر رکھتے تھکے سے انداز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"وہاں ہر جگہ اس کی یادیں ہیں اتنے بڑے گلٹ کے ساتھ ہم کیسے پڑھ سکے گیں؟

ٹینا نے اداسی سے کہ۔

"ٹینا لاسٹ ائیر ہے کیسے برباد کرے

سڈ نے سمجھاتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور وہ جو برباد کر کے گئی ہیں اس کا کیا۔۔۔۔

ٹینا نے اس کی آنکھوں میں جھانکا۔سڈ بے اختیار نظرے چرا گی۔

"راہول تم تو کچھ بولو

اکشے اسے خاموش دیکھ تنک کر بولا۔

"میں نے ڈیسائیڈ کر لیا ہے۔

وہ صوفے سے اٹھتا بالکنی میں جا کر کھڑا ہو گیا۔

"کیا؟

تینوں کی ملی جلی آواز آئی۔۔

"میں لاء جوائن کرونگا۔

سب کے سر پر بم پھٹا تھا۔

"وہاٹ آر یو میڈ؟

اکشے یک دم اپنی جگہ سے اٹھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔

راہول اٹل انداز میں کہتا مڑا۔۔

"تم پاگل ہو گئے ہو راہول کیا ضرورت ہے تمھیں لاء جوائن کرنے کی؟

سڈ دھیمہ سا چلایا تھا۔

"میں کیسے جاؤں اس کالج میں جہاں اس کی یادیں بسی ہیں تم بتاؤ کیا تم وہاں جا کر پڑھ پاؤ گے؟

اس کے سوال نے سڈ کو لاجواب کر دیا۔۔

راہول اس کی خاموشی پر طنزیہ مسکرایا۔

"ڈیڈ نے کہا ہے اگر کالج نہیں جانا تو لاء جوائن کرو اسی لئے میں نے فیصلہ کیا ہے

راہول سنجیدگی سے کہتا کار کیز اٹھا کر باہر نکلنے لگے جب ٹینا نے اسے آواز لگائی۔۔

"راہل ویٹ

وہ وہی رک گیا مگر مڑا نہیں۔

"میرے پاس اے جے کی ڈائری ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے اپنے پیچھے چھپائی عروج کی ڈائری نکال کر ٹیبل پر رکھی۔

"یہ تمھیں کہاں سے ملی؟

راہول نے واپس آتے ٹیبل سے ڈائری اٹھائے پوچھا۔

"اس کے روم سے

ٹینا نے بتایا۔

راہول ڈائری کھولتا دوبارہ صوفے پر بیٹھ گیا۔

"انڈیا سے پاکستان جانے کے کچھ قصے لکھے تھے۔

وہ پڑھتے آگے بڑھ رہے تھے جہاں ایک جگہ پہنچ کر چاروں ٹھٹھکے!

www.novelsclubb.com

جب راہول نے لیلیٰ کی تصویر دیکھائی تب میں شوک ہوگئی میں نے لیلیٰ کو پہلے بھی کہیں دیکھا تھا"

اس انکشاف پر چاروں نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ واقعہ اتنا پرانا نہیں تھا جسے میں بھول جاتی پہلے مجھے لگا شاید لیلیٰ وہ لڑکی نہیں ہے جسے میں نے دیکھا تھا مگر اس دن کیفے ٹیریا میں اس سے مل کر مجھے یقین ہو گیا کے یہ وہی لڑکی ہے جسے میں نے اس رات کلب میں کسی لڑکے کے ساتھ دیکھا تھا!

چاروں نے الجھ کر ایک دوسرے کو دیکھا۔

اگر صرف لڑکے کے ساتھ دیکھتی تو بات الگ تھی لیکن اسے لڑکے کے ساتھ نازیبا حرکتیں کرتے دیکھنا یہ مجھے ہضم نہیں ہوا"

"یہ نازیبا کا کیا مطلب ہوتا ہے؟

ٹینا نے نہ سمجھی سے پوچھا۔

"ویٹ سرچ کرتے ہے

اکشے نے موبائل نکال کر گوگل سے سرچ کیا۔

نازیبا مینز۔۔

اکشے نے بات ادھوری چھوڑ کر موبائل ان کے سامنے لہرایا۔

الفاظ پڑھ راہول کی رگیں تن گئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے موبائل ایسے ہی ٹیبل پر رکھ دیا۔

چاروں دوبارہ ڈائری پر جھک گئے۔

تب میں بہت حیران ہوئی راہول کیسے لیلیٰ جیسی لڑکی سے پیار کر سکتا ہے؟ لیلیٰ کی ہر بات مجھے جھوٹ لگتی جب جب وہ راہول کے ساتھ ہوتی مجھے عجیب لگتا میرا دوست میری آنکھوں کے سامنے برباد ہو رہا تھا میں کیسے دیکھتی اسی لئے میں نے راہول سے بات کرنے کا سوچا۔

راہول کو کیفے ٹیریا میں ہوئی بات چیت یاد آئی۔۔

"اگر اے جے نے لیلیٰ کو کسی لڑکے کے ساتھ دیکھا تھا تو بتایا کیوں نہیں؟

اکشے نے بے یقینی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"آئی ڈونٹ نو

راہول شدید حیرت میں مبتلا ہو کر بولا۔

"آج راہول سے ملنے پر اس نے جو کہا کاش وہ سننے سے پہلے میں مر جاتی

آگے کی تحریر پڑھ کر راہول نے کرب سے آنکھیں میچ لی۔

"اے جے تمھیں بتایا تھا؟

سڈ نے شوک کے عالم میں پوچھا۔۔

ہاں پر اس نے یہ نہیں بتایا تھا۔

راہول نے دھیمی آواز میں کہا۔

"کیا نہیں بتایا تھا وہ تم سے ملی تھی تم دونوں کا جھگڑا ہوا تھا اور تم نے ہمیں بتایا نہیں؟

سڈ دبے دبے غصے سے چلایا تھا۔

گائیز اے جے ملی تھی مگر اس نے صرف اتنا بتایا تھا کے لیلیٰ میرے لئے ٹھیک نہیں ہے دیٹس اٹ!

راہول نے پیشانی مسلتے بتایا۔

"اور تم نے یقین نہیں کیا

اکشے نے طنزیہ کہا۔

اکشے یہ وقت ان باتوں کا نہیں ہے۔

ٹینا نے اسے جھڑکا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ خاموش ہو کر دوبارہ ڈائری پڑھنے لگا۔

مجھے لگا تھا راہول میری بات سنے گا سمجھے گا مگر اس نے کہا اگر میں نے لیلیٰ کے بارے میں دوبارہ ایسی بات کی تو وہ بھول جائیگا کے میں اس کی دوست ہوں۔

پیج پر چند سوکھی بوندے بھی تھی۔

جسے دیکھ یہی اندازہ ہوتا تھا کے یہ سب لکھتے وقت وہ رو رہی تھی۔۔

اک پل خیال آیا کے راہول کو سب بتادوں لیلیٰ کے بارے میں لیکن پھر دادی کی کہی ہوئی بات یاد آئی دادی نے ہمیشہ یہی سکھایا کے ہم مسلمانوں کو دوسروں کا پردہ رکھنا چاہیے بس یہی چیز "مجھے ہمیشہ روکے رکھتی ورنہ شاید میں راہول کو لیلیٰ کی حقیقت بتادیتی

www.novelsclubb.com

اپنے سوال کا جواب ملنے پر چاروں پیشمان ہونے پر دوبارہ ڈائری پڑھنے لگی۔

"اکشے نے ایک بار مجھ سے پوچھا تھا اگر میری ایک دعا قبول ہو تو وہ کیا ہوگی؟

اکشے نے ٹیبل سے ڈائری اٹھالی کیونکی سب کے جھکے سروں میں پڑھنا مشکل ہو رہا تھا۔

اکشے وٹس رونگ؟

راہول نے غصے میں اسے جھڑکا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"گائیز میں پڑھتا ہوں۔

وہ تحمل سے کہتا سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

تب میرے دل میں جو تھا وہ میں نے بتا دیا جسے سن چاروں بہت غصے ہوئے ایک طرف لیلیٰ کا غصہ تھا اور اسی غصے میں نہ جانے میں نے انہیں کیا کیا کہہ دیا پھر بابا کے سمجھانے پر مجھے سمجھ آیا "ہمیں کسی کے دھرم کے بارے میں کچھ نہیں کہنا چاہیے

اکشے سانس لینے کے لئے رکا۔

"دیکھا اے جے نے وہ سب غصے میں کہا تھا اور تم لوگ یونہی دین دھرم لیکر بیٹھ گئے۔

سڈ نے فورن کہا۔

"لیکن میرا خواب میری تمنا میری خواہش میری دعا یہی ہے کے وہ سب مسلمان ہو جائیں۔

اکشے کے اگلے جملے پر سڈ خاموش ہو گیا۔

بابا جو بھی کہیں پر اسلام بھی سچا دین ہے !

آگے کی تحریر پر ٹینا نے سڈ کو گھورا۔۔

جو خفیف سا ہو کر منہ پھیر گیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں اس دنیا میں ہی نہیں جنت میں بھی ان کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں میں انہیں کیسے بتاؤں کیسے

سمجھاؤ؟"

وہ ان لفظوں میں اس کی بے بسی محسوس کر سکتے تھے۔

میں ہمیشہ دل میں انہیں ان ناموں سے مخاطب کرتی ہوں اور اگر کبھی میری دعائیں قابول ہوئی

"تو میں ان کے کچھ یوں نام رکھو نگی۔

'راہول، رحمان، سڈ، سعید

'اکشے، ارحم، ٹینا، طوبٰی

میں انہیں کیسے کہوں وہ ایک بار میرا دین سمجھنے کی کوشش کرے اسے جانے کے اسلام کتنا

"خوبصورت مذہب ہے

اکشے نے ڈائری بند کر دی۔۔

"کیا ہوا ختم ہو گئی؟

راہول نے بے چینی سے پوچھا۔

"نہیں اور بھی لکھا ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو پڑھو۔

"پہلے جتنا پڑھا ہے وہ تو سمجھ لو۔

وہ سنجیدگی سے کہتا صوفے سے پشت ٹکا گیا۔

اے جے چاہتی تھی ہم مسلمان ہو جائے اور وہ بھی ان کا دین سمجھ کر کیا یہ کوئی مذاق ہے؟ کوئی

"کیسے اپنا دھرم چھوڑ سکتا ہے؟

سڈ نے غصے سے کہا تھا۔

"ہمیں ایک بار اسلام پر سرچ کرنی چاہیے

راہول شیور تھا۔

www.novelsclubb.com

"راہول تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے؟

سڈ نے تاسف سے سر ہلایا۔

"تم کیا اپنا دھرم چھوڑ کر اسلام میں جاؤ گے؟

سڈ استہزاہیہ ہنسی ہنسا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جسٹ فور انٹر ٹینمینٹ

راہول نے کچھ سوچ کر کہا۔

"ریئلی انٹر ٹینمینٹ؟

اکشے نے بھنویں اچکائے پوچھا۔۔

"ہاں۔

راہول نے لاپرواہ بننے کی ایکٹنگ کی۔

"گائیز ایک بات اسلام کو جانچتے ہیں

ٹینا بھی ایگری تھی۔

"تم لوگوں کا دماغ خراب ہو گیا ہے اس کا علاج کرواؤ۔

سڈ اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔

سڈ ہم صرف یہ جاننے کی کوشش کرینگے کے کیا اللہ ایک ہے یا جو دھرم اس دنیا میں ہیں وہ

"سارے سچے ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے اسے قائل کرنے کی کوشش کی۔

"جسٹ فور انٹر ٹینمینٹ اوکے؟

سڈ نے انگلی اٹھائے تصدیق چاہی۔

تینوں نے سر ہلا دیا۔

"اور ایسے ہی چاروں اسلام کے بارے میں معلومات جمع کرنے میں جھٹ گئے۔

اگلے دن تینوں مل کر کالج گئے تھے مگر راہول کا کہا ٹھیک تھا ان کا دم گھٹ رہا تھا وہاں پر۔

بنا کوئی کلاس اٹینڈ کئے وہ تینوں باہر آ کر سیڑیوں پر بیٹھ گئے۔۔

"اب کیا کرینگے؟

ٹینا نے اداسی سے پوچھا۔۔

فیملی کا پریشر ہے اگر کالج نہیں تو جو وہ کہینگے وہی کرنا ہوگا۔۔

سڈ نے سر جھکائے تھکے سے انداز میں کہا۔

شاید تینوں سمجھ گئے تھے انہیں کیا کرنا ہے

www.novelsclubb.com

راہول گود میں لیپ ٹاپ رکھے اسلام کے بارے میں سرچ کر رہا تھا اس نے کافی ہندو دھرم اور اسلام کے بارے میں ویڈیو دیکھی مگر کچھ سمجھ نہیں آیا دونوں طرف دونوں ہی سچ لگ رہے تھے۔

وہ بے بسی سے لیپ ٹاپ بند کرتا بیڈ سے ٹیک لگا کر اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگا جس سے اس نے عروج کا خون بہایا تھا۔

لیلیٰ!

نفرت سے اس کے لب ہلے تھے۔

پوری شدت سے اس نے اپنا ہاتھ سائیڈ ٹیبل پر پڑے لیمپ پر مارا تھا۔

لیمپ اپنی جگہ سے ہلتا زمین پر جا گرا جس سے ایک شور پیدا ہوا تھا۔

راہول کا ہاتھ سرخ ہو چکا تھا۔۔

اسے کسی درد کا احساس نہیں ہوا تھا۔۔

جب دل اور جسم کے درد میں مقابلہ ہو تو دل کا درد جیت جاتا ہے اور جب درد دل میں ہو تو جسمانی درد محسوس نہیں ہوتا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیلیٰ کا چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے لہرایا تھا۔

اس نے گود میں پڑا لیپ ٹاپ اٹھا کر دیوار میں دے مارا۔

وہ بیڈ سے اٹھتا ہر چیز تہس نہس کرنے لگا تھا۔

"تم نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا؟

راہول پوری شدت سے چلایا۔۔

ڈریسنگ ٹیبل پر پڑے سبھی مہنگے پرفیومز کو اس نے زمین پر دے مارا

وہ ہاتھ کا مکا بنائے پوری شدت سے شیشے پر مار رہا تھا

اس کا ہاتھ زخمی ہو چکا تھا۔۔

شور کی آواز پر مسز اگروال پریشانی سے اس کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا رہی تھی۔۔

شیشہ چکنا چور ہو کر اس کے قدموں میں گر گیا۔

اپنے اندر جمع ساری فرسٹریشن کو شیشے پر اتارنے کے بعد وہ وہی زمین پر بیٹھ گیا۔

مسز اگروال کے ساتھ عنایا دروازہ بجا بجا کر ہلکان ہو رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ زمین پر گرے کانچ پر بیٹھا مسلسل چلا رہا تھا۔

ایک بھڑاس تھی دل میں اگر اس وقت لیلیٰ اس کے سامنے ہوتی وہ اسے جان سے مارنے سے بھی گریز نہیں کرتا۔

دل پر ہاتھ رکھے وہ چلا رہا تھا مگر درد کسی طور کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا۔

ہاتھ سے بہتا خون اس کی شرٹ سے ساتھ فرش بھگو رہا تھا۔

"راہول بھیا دروازہ کھولیں۔

باہر سے ڈری سہمی عنایا نے آواز لگائی۔

مسز اگروال اپنے شوہر کو کال کر چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ چیختا چلاتا فرش پر لیٹے آنکھیں موند گیا:

ہوش میں آنے پر وہ ہوسپٹل میں تھا

پاس ہی مسز اگروال آنسو بہاتی بیٹھی تھی عنایا بھی پاس ہی کھڑی تھی۔

راہول آنکھیں کھولے ایک ہی جھٹکے میں اٹھ کھڑا ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاتھ میں پٹی کے ساتھ ڈرپ بھی لگی تھی۔

اس نے ڈرپ کی تار کھینچ کر باہر نکالی۔

"راہول یہ کیا کر رہے ہو؟

مسز اگروال اپنا رونا چھوڑ کر اسے پکڑنے لگی راہول ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھوڑاتا بستر سے اٹھ کھڑا ہوا۔

بستر سے کھڑے ہوتے ہی اسے زوردار چکر آیا تھا اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھامے وہ کراہ اٹھا۔

اگروال کے ہمراہ سڈ اندر داخل ہوا۔

"راہول یہ کیا تماشا لگا رکھا ہے؟

www.novelsclubb.com

اگروال غصے سے چلائے۔

سڈ تیزی سے اس کی طرف بڑھا ہاتھ سے خون دوبارہ رسنے لگا تھا دیکھتے ہی دیکھتے ساری پٹی سرخ ہو گئی۔

"راہول بیٹھ جاؤ تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے

سڈ نے فکرمندی سے کہتے اسے پکڑا۔

"مجھے گھر جانا ہے ٹھیک ہوں میں۔

راہول نے اس کا ہاتھ سائیڈ پر کرتے سرد مہری سے کہا۔

"تم آخر چاہتے کیا ہو؟اس گھٹیا لڑکی کی خاطر کیا حال کر لیا ہے اپنا۔

راہول کو سمجھ نہیں آیا وہ لیلیٰ کی بات کر رہے تھے یا عروج کی؟

"وہ یہاں سے گئی جان چھوٹی ہماری اور تم یہاں اس کا روگ لئے بیٹھے ہو۔

اگروال شدید غصے میں تھے۔

"ڈیڈ اے جے بارے میں ایک لفظ نہیں سنو گا

وہ شہادت کی انگلی اٹھائے زور سے چلایا تھا۔

www.novelsclubb.com

تبھی اکشے اور ٹینا بھی اندر داخل ہوئے۔

"تم اس لڑکی کی خاطر اپنے باپ کے آگے زبان چلاؤ گے؟

اگروال اس سے بھی زور سے چلائے تھے۔

!خبر دار اگر آج کے بعد تمہارے منہ سے اس کا نام بھی سنا تو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اسے تنبیہ کرتے کمرے سے نکل گئے۔

مسز اگروال بھی روتے ہوئے ان کے پیچھے لپکی تھی۔

عنایا ایک طرف ڈری سہمی کھڑی تھی۔

ٹینا اسے ساتھ لگائے باہر لے گئی۔

"راہول پاگل ہو گئے ہو کیا یہ کیا کیا تم نے اپنے ساتھ؟

اکشے دبے دبے غصے اور فکر سے چلایا تھا۔

"میرا درد تو اس درد کے آگے کچھ بھی نہیں جو میں نے اسے دیا ہے۔

وہ نڈھال سا بیڈ پر بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

راہول تم نے جو کیا" ہم نے جو کیا" اس میں ہمارا کوئی قصور نہیں ہم نے جو سنا جو دیکھا اسی پر اپنا

"ردعمل ظاہر کیا اور کچھ نہیں۔

سڈ اسے سمجھاتا اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا۔

"جو ہم نے سنا وہی اکشے نے بھی سنا پھر اس نے ایسا ریئیکٹ کیوں نہیں کیا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ کے پاس راہول کے اس سوال کا جواب نہیں تھا وہ سر جھکائے خاموش ہو گیا۔

اکشے بھی اپنے اندر اٹھتا ابال ٹھنڈا کرنے لگا

تینوں خاموش بیٹھے تھے سوال بھی بہت تھے جواب تھا۔

**سب سے بڑھ کر پچھتاوا تھا جو انہیں اندر ہی اندر کھائے جا رہا تھا

راہول گھر کی طرف جا رہا تھا جب راستے میں اسے ایک مسجد دیکھائی دی"

تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس نے کار ایک طرف پارک کی اور پیدل چل کر مسجد تک آیا۔۔

مسجد کے باہر کافی تعداد میں چپلیں پڑی تھی راہول بھی اپنے جو گر اتار کر ایک طرف رکھتے اندر داخل ہوا۔

www.novelsclubb.com

مسجد اندر سے کافی خوبصورت تھی۔

!راہول کو حیرانی ہوئی

باہر چپلوں کا ڈھیر تھا مگر اندر چند اک آدمی ہی تھے۔۔

وہ جانچتی نظروں سے مسجد کو دیکھنے لگا۔

مسجد زیادہ بڑی نہیں تھی

پہلی صف میں ایک آدمی بیٹھا تھا جس کی پیٹھ راہول کی طرف تھی

اس کے پیچھے چند اک آدمی اور تھے

وہ پہلی بار مسجد آیا تھا۔۔

ایک دو منٹ ادھر ادھر نظرے دوڑانے کے بعد وہ واپس جانے کی لئے مڑا جب اس کے کانوں

!سے ایک خوبصورت آواز ٹکرائی۔۔

پہلی صف میں بیٹھا آدمی قرآن کی تلاوت کر رہا تھا۔

راہول کے قدم وہی جب گئے۔۔

www.novelsclubb.com

آدمی کی آواز میں ایسی کشش تھی جس نے راہول کو وہی روک لیا وہ مڑتا جا کر ایک طرف بیٹھ

گیا۔

یہ سب اتنی جلدی ہوا کے وہ خود بھی حیران رہ گیا۔

آدمی کی آواز اتنی سریلی تھی راہول اک سرور سا محسوس کرنے لگا۔۔

(اور جو کافر کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہمیں بھی مسلمان پیدا کر سکتا تھا)

!راہول ٹھٹھکا

(توکہ دوان سے اللہ اپنے بندوں کو یونہی آزماتا ہے)

آدمی تلاوت کررہا تھا۔

مگر راہول کا دماغ اسی ایک جملے پر اٹک چکا تھا۔

کب تلاوت ختم ہوئی کب مسجد میں بیٹھے لوگ چلے گئے کب تک وہ وہاں بیٹھا رہا اسے کچھ ہوش نہیں تھا۔

"اسلام و علیکم

ایک خوبصورت سی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

راہول چونک کر اپنے خیالوں سے نکلا۔۔

"وا علیکم اسلام

کیسے اس کے لب ہلے تھے وہ حیران رہ گیا۔

راہول کی نظر آدمی کے نورانی چہرے پر جم گئی اس نے زندگی میں اتنا حسین مرد نہیں دیکھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک مدہوش کر دینے والی مہک اس کے نتھنوں سے ٹکرا رہی تھی۔۔

آدمی نے اس کے یوں اپنی طرف دیکھنے پر اس کا نام پوچھا۔

"رحمان

کیسے اس کی زبان پھسلی۔۔

"ماشاءاللہ بہت پیارا نام ہے

آدمی نے مسکرا کر کہا۔

قرآن کو اس نے سینے سے لگایا تھا۔

"بہت قسمت والے ہیں آپ۔

"وہ کیسے؟

وہ مزید حیران ہوا۔

ایک تو مسلمان گھرانے میں پیدا ہوئے اور دوسرا اللہ نے آپ کو اپنے ناموں میں سے اتنا

"خوبصورت نام دیا۔

www.novelsclubb.com

اس کا دل دھک دھک کر رہا تھا۔۔

"یہ کیا ہے؟

راہول نے قرآن کی طرف اشارہ کیا۔

"آپ کو نہیں؟ پتا یہ قرآن ہے۔

آدمی نے تھوڑا حیران ہوتے کہا ساتھ ہی پلٹا اور قرآن کو احترام سے چومتا ایک اونچی جگہ پر رکھنے لگا۔

راہول اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔

"آپ واقعی مسلمان ہے نہ؟

www.novelsclubb.com

قرآن کو اپنی جگہ پر رکھ کر اس نے مشکوک نظروں سے راہول کو دیکھا۔۔

راہول سٹپٹا کر سر ہلا گیا۔۔

"میرا نام محمد عثمان ہے میں یہاں کا امام ہوں۔

محمد؟

راہول کے لب ہلے تھے۔

"آپ کا کوئی سر نیم نہیں ہے؟

اس نے کسی خیال کے تحت پوچھا۔

"محمدّ عثمان امین

"وہاں باہر تو اتنی جوتیاں پڑی ہیں پر یہاں تو اکا دکا آدمی ہی تھے؟

راہول نے حیرانی کا مظاہرہ کیا۔

"اگر کسی کی چپل چوری ہو جائے تو وہ رب کے گھر سے ننگے پاؤں نہ جائے۔

اور نماز کے حوالے سے اگر سو لوگ ہیں تو ان میں سے مشکل سے ہی پچاس نماز پڑھتے ہونگے اور ان پچاس لوگوں میں سے مشکل سے ہی دس مسجد میں آتے ہونگے ورنہ باقی سب تو گھر پر ہی

"پڑھ لیتے ہیں نماز

عثمان نے قدرے افسوس سے کہا۔۔

راہول کو کچھ کچھ بات سمجھ آئی۔

"کرتے کیا ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"لاء کی اسٹڈی

"گڈ۔

عثمان نے مسکرا کر کہا۔

"آؤ چلے

عثمان نے ہاتھ کے اشارے سے کہا راہول سر ہلاتا اس کے ساتھ چلنے لگا۔

باہر نکل کر عثمان نے اپنی چپل پہنی راہول نے اپنے جو گر کے لئے ادھر ادھر نظرے دوڑائی مگر اسے کہیں دکھائی نہیں دیئے۔

"کیا ہوا نہیں مل رہے ؟

عثمان نے اسے پریشان دیکھ پوچھا۔

"نہیں ابھی تو یہی اتارے تھے

اس نے دوبارا آس پاس نظرے دوڑاتے کہا۔

"شاید کوئی پہن گیا ہو آپ ان میں سے کوئی چپل پہن لو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عثمان نے چپلوں کی طرف اشارہ کیا۔

راہول شدید حیران ہوا تھا۔

"مسجد کے باہر بھی چوری ہوتی ہے اور مندر کے باہر بھی؟

اس نے مارے حیرت کے کہا۔

"گناہ کا کوئی دین دھرم نہیں ہوتا۔

عثمان افسوس سے بولا۔

راہول پہننے لائک ایک چپل ڈھونڈھنے لگا پھر ایک چپل اس کی نظر میں آئی جو اسے پوری تھی

اس نے وہی پیروں میں پہن لی۔۔

www.novelsclubb.com

"آئیں یہاں ساتھ ہی میرا گھر ہے چائے پی کر جانا

عثمان نے پیشکش کرتے قدم آگے بڑھائے۔

"نہیں میں چلتا ہوں مجھے لیٹ ہو رہا ہے

راہول نے گھڑی کی طرف دیکھا اسے واقعی دیر ہو رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ٹھیک ہے پر پھر کب آئینگے؟

عثمان نے ایسے پوچھا جیسے برسوں سے دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہو۔

راہول کو تھوڑا عجیب لگا۔۔

"میں بھلا دوبارہ کیا لینے آؤنگا؟

اس نے سوچا مگر کہا نہیں۔

"جب موقع ملا ضرور آؤنگا

وہ مسنوعی مسکرایا۔

"ٹھیک ہے میں انتظار کرونگا۔

www.novelsclubb.com

عثمان بھی مسکرایا تھا۔

راہول اس کی بات پر حیران تو ہوا لیکن بنا کچھ کہے قدم کار کی طرف بڑھا لئے۔

"اللّٰہ حافظ

پیچھے سے عثمان کی آواز آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ پلٹا۔

عثمان ہاتھ پیچھے باندھے مسکرا کے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

ال۔۔اللّٰہ حافظ۔۔

اس نے ٹوٹے لفظوں میں کہا اور تیز تیز قدم اٹھاتا کار میں آکر بیٹھ گیا۔

"میں دوبارہ کیوں آؤنگا؟

وہ خود سے بڑبڑایا۔

پھر ایک نظر عثمان کو دیکھا جو نظرے جھکائے چلتا ایک گلی میں مڑ گیا۔

راہول نے سر جھٹک کر موبائل نکالا آدھے گھنٹے میں تینوں کو سٹوڈیو پہنچنے کا ٹیکسٹ کر کے کار آگے بڑھالی***

سارا رستہ مسجد کے بارے میں سوچتے ہی گزرا گھر آکر وہ فریش ہو کر چابی گھمائے گھر سے نکلنے لگا جب اگروال کی آواز پر رکا مگر مڑا نہیں۔

"کہاں جا رہے ہو؟

انہوں نے روب سے پوچھا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سٹوڈیو جارہاہوں ڈیڈ" راہول نے بے دلی سے جواب دیا۔

"تمھیں گھر میں چین نہیں ملتا کیا؟ جو نکل پڑتے ہو اپنے آوارہ دوستوں کے پاس

"ڈیڈ پہلے آپ کو پہلے اے جے سے پروبلم تھی اور اب ان تینوں سے بھی پروبلم ہو گئی ہے؟

راہول چڑ کر کہتا مڑا۔

"زبان کم چلایا کرو میرے آگے۔

اگروال بپرے۔

راہول سر جھٹک کر باہر نکل آیا۔

سٹوڈیو کے باہر گاڑیاں پہلے ہی کھڑی تھی۔

"اتنا ارجنٹ بلایا کیا بات ہے؟

راہول کے اندر قدم رکھتے ہی سڈ نے فکر مندی سے پوچھا تھا۔

"ہاں بات کرنی ہے۔

راہول کے انداز میں بے چینی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اوکے "کیا بات کرنی ہے؟

ٹینا نے آئی بر وا بکا کر پوچھا۔

"میرے پاس کچھ بتانے کو ہے۔

وہ تھکے سے انداز میں کہتا صوفے پر بیٹھ گیا۔

تینوں سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگے۔۔

"تم نے اس دن پوچھا تھا نہ اگر اللّٰہ چاہتا تو ہمیں بھی مسلمان کر سکتا تھا؟

راہول نے تھوڑا آگے جھکتے کہا۔

"تو؟

سڈ نے لاپرواہی سے کہا۔۔

"تو میرے پاس اس کا جواب ہے۔

"رئیلی؟

ٹینا ایکسائیٹڈ سی بولی۔

"ہاں قرآن میں۔

"کیا؟

تینوں اپنی جگہ سے اچھلے تھے۔۔

"میں مسجد گیا تھا

اس کے بعد راہول نے عثمان کے ساتھ ہوئی ملاقات کے بارے میں بتایا۔

تینوں حیرانی سے ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگے۔۔

"راہول تم مسجد میں گئے تھے آر یو میڈ؟

سڈ نے غصے سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"نو آئی ایم نوٹ میڈ تمھیں تمہارے سوال کا جواب ملا اب بتاؤ کیا کرو گے؟

راہول نے اطمینان سے کہتے پوچھا۔

"کیا کرونگا؟

سڈ نے بھنویں اچکائے پوچھا۔

"تمھیں تمہارے سوال کا جواب ملا اب تمھیں اسلام پر سرچ کرنی چاہیے

"بٹ میں کیوں کرونگا؟

وہ تنک کر کہنے لگا۔

"پر میں کرونگا

راہول جیسے فیصلہ کر چکا تھا۔

"کیا کروگے ؟

اکشے اور ٹینا نے تجسس سے پوچھا۔

"میں قرآن پڑھونگا

اس نے گویا تینوں پر بم پھوڑا تھا۔

سب ہکابکا اسے دیکھنے لگے۔

"ہاں میں قرآن پڑھونگا۔

وہ دوبارہ بڑبڑایا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے؟ اگر تمہارے باپ کو ذرا بھی بھنک پڑی نہ تو تم جانتے ہو وہ تمہارے ساتھ کیا کرینگے تمھیں اپنے گھر سے نکال دینگے اور تو اور جائیداد سے بھی عاق کر دینگے۔"

سڈ نے غصے سے کہا۔

یہ میرا مسلا ہے یو ڈونٹ وری۔

راہول کا اطمینان قائم تھا۔

"تم لوگ سمجھاؤ اسے یہ پاگل ہو گیا ہے

سڈ نے دونوں کی طرف دیکھا۔

جواب میں انہوں نے کندھے اچکا دیئے۔۔

"تم دونوں بھی اس کے ساتھ ہو؟

سڈ نے صدماتی کیفیت میں پوچھا۔

ٹینا اور اکشے نے ایک دوسرے کو دیکھا۔

جس کا مطلب تھا ہاں!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ سر پکڑ کر صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

"گائیز آئی کانٹ بلیو

وہ بے یقینی کی آخری انتہا پر تھا۔

! ہم صرف اسلام کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں مرنے کے بعد کیا ہو گا یہ جاننا ہے دیٹس اٹ

ٹینا نے سمجھانے والے انداز میں کہا تھا۔

"اسلام کے بارے میں جاننے کے بعد کیا کرو گے کیا اسلام قبول کرو گے ؟

سڈ نے طنزیہ کہا۔

ٹینا خاموش ہو گئی۔

ان کے پاس جواب نہیں تھا اس بات کا۔

عجیب کشمکش تھی۔

کیا کرے کیا نہیں ؟

"اکشے کیا تم کل میرے ساتھ مسجد چلو گے ؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے کچھ سوچ کر پوچھا۔۔

سڈ نے سر اٹھائے اکشے کی دیکھا۔

اکشے کے چہرے پر سوچ کے آثار تھے۔

تینوں سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے۔

"اوکے

آخر میں اکشے نے کندھے اچکائے۔

سڈ صدمے سے سر دائیں بائیں ہلانے لگا۔

"میں بھی چلونگی۔

ٹینا نے جوش سے کہا۔

"نہیں وہاں پر لیڈیز نہیں جاتی

"تمھیں کیسے پتا؟

ٹینا نے منہ بسورا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مسجد کے اندر یا باہر کہیں بھی کوئی لڑکی نہیں تھی

راہول نے آنکھوں دیکھا کہا۔

ٹینا کا سارا جوش ھوا ہو گیا۔

"اوکے لیکن جو تم لوگ جانوں گے وہ مجھے بھی بتاؤ گے ؟

ٹینا نے شہادت کی انگلی اٹھائے کہا۔

دونوں نے سر ہلا دیا۔

سڈ غصے سے دندناتا اٹھا اور کار کیز اٹھا کر باہر نکل گیا۔

تینوں خاموشی سے اسے جاتا دیکھ رہے تھے کسی نے بھی اسے آواز نہیں دی تھی۔

www.novelsclubb.com

اگلے دن دونوں کہے کے مطابق مسجد آئے راہول نے ایک طرف کار روک کر اکشے کی طرف

دیکھا اور تھوڑا ہچکچا کر بولا۔

"اکشے میں نے عثمان کو یہی بتایا ہے کے میں مسلمان ہوں تم بھی یہی کہنا

اکشے اس کی بات سن اچھلا۔

!راہول

اکشے نے دانت چبائے مگر راہول کوئی اثر لئے بنا نیچے اتر گیا۔

!ایک منٹ

راہول رکا۔۔

"کیا ہوا؟

اپنے جو گر یہی اتار دو۔

راہول نے اپنے جو گر اتارتے کہا۔

"یہاں بھی جوتے چوری ہوتے ہیں؟

اکشے نے حیرانی سے کہا۔

راہول نے سر ہلاتے جو گر کار میں رکھ دیئے۔

دونوں ساتھ ساتھ چلتے مسجد تک پہنچے۔

"لگتا ہے اندر کافی رش ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے چپلوں کو دیکھ اندازہ لگایا۔

راہول بنا کچھ کہے اندر داخل ہو گیا

عثمان ابھی ابھی تلاوت کے لئے بیٹھا تھا۔

مسجد میں کل کی نسبت کافی لوگ تھے۔

راہول اسے لیکر ایک طرف بیٹھ گیا

اکشے لاپرواہی سے آس پاس کا جائزہ لے رہا تھا۔

عثمان نے تلاوت شروع کی۔

راہول آنکھیں موند کر دیوار سے ٹیک لگا گیا

اکشے بہت غور سے سن رہا تھا۔

اس کا حال بھی راہول جیسا ہی تھا۔

کافی دیر دونوں ایک ہی پوزیشن میں بیٹھے رہے جب آواز آنا تھم گئی۔

راہول آنکھیں کھول کر سیدھا ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

اکشے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

مسجد میں بیٹھے آدمی عثمان سے مل کر باہر نکل گئے۔

راہول کو دیکھ عثمان کو خوشگوار حیرت ہوئی تھی۔

"اسلام و علیکم

وہی دھیمہ، ٹھہرا ہوا، نرم لہجہ۔

راہول سلام کا جواب دیتا کھڑا ہو گیا اکشے نے بھی اس کی تقلید کی۔

عثمان نے اکشے کو دیکھا جیسے اس کے جواب کا انتظار کر رہا ہو۔

راہول نے اکشے کے کندھے سے کندھا ٹکرایا۔

اکشے اس کی بات سمجھتا اسی کا کہاں جملہ دوہرانے لگا۔۔

"یہ میرا دوست ہے ارحم

راہول کے تعرف پر اکشے تھوڑا حیران ہوا تھا۔

عثمان مسکرایا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

قرآن ویسے ہی اس کے سینے سے لگا تھا۔

"مجھے لگا تھا آپ نہیں آئینگے

عثمان نے قرآن چومتے واپس اپنی جگہ پر رکھا۔

"میرا دوست ملنا چاہتا تھا آپ سے۔

راہول نے اکشے کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"اچھا آئے پھر میرے گھر چل کر بیٹھتے ہیں ساتھ ہی چائے بھی پی لینگے۔

"نہیں ہم بس آپ سے ملنے آئے ہیں

راہول نے فورن انکار کیا۔

"اگر وہ کہتے ہیں تو چلتے ہے مجھے ویسے بھی پیاس لگی ہے

اکشے نے اس کی بات اچک کر تیزی سے کہا۔

جہاں عثمان مسکرایا وہی راہول نے اس کے کندھے پر دباؤ ڈالا۔

تینوں پیدل چلنے لگے۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ لوگوں کی چپل کہاں ہے؟

عثمان نے تھوڑا حیرت سے پوچھا۔

"وہ کار میں ہی اتار دی

راہول نے خفت سے کہا۔

"اچھا کیا۔

دونوں ناک کی سیدھ پر اس کے پیچھے چل رہے تھے۔

ایک گلی میں مڑ کر سامنے ایک چھوٹا سا گھر دکھائی دیا۔

عثمان نے چابی کی مدد سے دروازہ کھولا۔

www.novelsclubb.com

تینوں اندر داخل ہوئے۔

گھر چھوٹا سا مگر صاف ستھرا تھا۔

دونوں عثمان کے ہمراہ بیٹھک میں داخل ہوئے

جہاں زمین پر ایک چٹائی بچھی تھی اس کے قریب ہی ٹیبل پر گلاس کے ساتھ پانی کا جگ پڑا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عثمان کے کہنے پر دونوں جھجھکتے بیٹھ گئے۔۔

عثمان دو منٹ میں آنے کا کہہ کر کمرے سے نکل گیا۔

"تمھیں کیا ضرورت تھی ہاں کہنے کی؟

راہول نے آواز دھیمی رکھتے غصے سے کہا۔

"تمھیں شرم نہیں آتی جھوٹ بولتے ہوئے؟

اس کی بات کا جواب دیئے بنا اکشے نے اسے لتاڑا۔

"کوئی جھوٹ نہیں بولا میں نے

راہول نے پیشانی پر شکنے ڈالے کہا۔

تبھی عثمان ٹھنڈا پانی لیکر اندر آیا۔

دونوں نے تھینکس کے ساتھ پانی کے گلاس تھامے تھے۔

"چائے بن رہی ہے۔

عثمان مسکرا کر کہتا وہی بیٹھ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چائے کی ضرورت نہیں تھی ہمیں بس پانی چاہیے تھا

راہول نے شرمندہ ہوتے کہا۔

"پہلی بار آئے ہیں میرے گھر

دونوں نے پانی پی کر گلاس واپس عثمان کو دیئے جسے وہ لیکر بیٹھک سے نکل گیا۔

چلیں؟

اکشے نے سرگوشی کی۔

"تم یہاں صرف پانی پینے آئے تھے؟

راہول نے غصے سے کہا۔

"ہاں

اکشے معصومیت سے بولا۔

راہول بس اسے گھور کر رہ گیا۔۔

دس منٹ کے بعد عثمان ہاتھوں میں ٹرے تھامے دوبارہ اندر آیا۔۔

www.novelsclubb.com

ٹرے کو اس نے دونوں کے سامنے رکھا۔

ٹرے میں پڑا کھانا دیکھ دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا۔

"بِسمِ اللّٰہ کیجئے

عثمان سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔۔

"اس کی کیا ضرورت تھی؟

دونوں خوامخواہ شرمندہ ہوئے۔۔

"گھر آئے مہمان کو بنا کھانا کھائے واپس نہیں بھیجتے۔

عثمان نے رسان سے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

دونوں خفیف سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے راہول نے نظروں ہی نظروں میں اسے کھری کھری سناڈالی۔

اکشے اس کی نظروں کا مفہوم سمجھتے نظرے چرا گیا۔

"شروع کرے ورنہ ٹھنڈا ہو جائیگا

عثمان کے دوبارہ کہنے پر راہول نے روٹی اٹھائی جو گرم تھی۔

اکشے ہاتھ بڑھا کر روٹی اٹھانے لگا جب راہول نے اس کے ہاتھ پر ہلکی سی چپت رسید کی

اکشے نے کڑی نظروں سے اسے گھورا۔۔

راہول نے روٹی کو درمیان سے توڑ کر آدھی اسے تھما دی۔

پہلا نیوالہ منہ میں جاتے ہی انہیں بے اختیار پاکستانی کھانے کی یاد آئی۔۔

"آپ کھانا نہیں کھائینگے؟

راہول نے عثمان سے پوچھا۔

"پہلے مہمان

عثمان مسکرا۔

دونوں خاموشی سے کھانا کھانے لگے۔

"آپ یہاں اکیلے رہتے ہیں؟

اکشے نے رغبت سے کھانا کھاتے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"زوجہ اپنے گاؤں گئی ہے

زوجہ ؟

دونوں نے نہ سمجھی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔

"زوجہ "میری بیوی۔

"اوہ اچھا آپ کی بیوی کا نام زوجہ ہے ؟

راہول نے سر ہلاتے کہا۔۔

عثمان اس کی بات پر کھل کر مسکرایا تھا۔

عثمان انہیں وہی چھوڑ چائے لینے چلا گیا۔

اکشے نے روٹی ختم کر کے مزید روٹی کے لئے ہاتھ بڑھایا تھا راہول نے راستے سے ہی اس کا ہاتھ

موڑ دیا۔

"کیا ہے ؟

اکشے نے منہ بنایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہارا گھر ہے جو ایسے کھا رہے ہو؟

راہول نے کڑی نظروں سے گھورتے کہا۔

"تو کیا ہوا کھانے کے لئے ہی تو ہے

اکشے نے منہ بسورا۔۔

! جتنا کھالیا کافی ہے خبردار جو دوبارہ ہاتھ لگایا

راہول نے انگلی اٹھائے اسے تنبیہ کیا۔

اکشے منہ پھولا کر بیٹھ گیا

راہول نے اپنا موبائل نکالا جہاں ٹینا کے بے شمار ٹیکسٹ تھے۔

ٹینا اس سے مسجد کے بارے میں پوچھ رہی تھی۔۔

راہول ٹیکسٹ پڑھ کر اسے جواب دینے لگا۔

اکشے نے اسے مصروف دیکھ دروازے کی طرف دیکھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے ہونٹوں پر زبان پھیرتے اور پھرتی سے پلیٹ سے ایک چکن پیس اٹھا کر منہ میں رکھنے لگا جب راہول کا ہاتھ بیچ میں آیا۔

"سدھرو گے نہیں؟

راہول نے موبائل سائیڈ پر رکھتے غصے سے کہا۔

اکشے نے برا سا منہ بنایا۔۔

"واپس رکھو

"ابھی اٹھا ہی لی ہے تو کھانے دو۔

اکشے نے سرگوشی کی۔

www.novelsclubb.com

"کیسی حرکتیں ہیں یہ اکشے کبھی چکن نہیں کھایا؟

راہول نے چڑ کر کہا۔

کھایا ہے لیکن یہ بلکل پاکستان کے کھانے جیسا ہے

راہول نے حیران ہوتے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے لگا تھا صرف اسے ہی ایسا ٹیسٹ آیا ہے!

اپنے ہاتھ کو آزاد دیکھ اکشے نے جلدی سے پیس منہ میں رکھا۔

راہول نے ایک خونخوار نظر اس پر ڈالی

اکشے بنا اثر لئے مزے سے بوٹی کھانے لگا۔

راہول نے ٹرے ہی اٹھا کر پاس پڑے ٹیبل پر رکھ دی۔

اکشے نے برا سا منہ بنایا

تبھی عثمان چائے لیکر اندر آیا تھا۔

اکشے کا منہ بھرا بھرا الگ رہا تھا۔۔

وہ اسے چبا کر اندر دھکیلنا چاہتا تھا مگر عثمان کو دیکھ وہ تزبزب ہو گیا۔

"آپ نے اتنی جلدی کھانا بھی کھالیا؟

ٹرے کو نیچے رکھتے وہ خفا سا بولا۔

"جتنی بھوک تھی اتنا کھالیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے مسکرا کر کہا۔

اکشے بوٹی کے ساتھ جنگ لڑ رہا تھا۔

"لیجئے چائے پیجئے۔

عثمان نے ٹرے تھوڑی آگے کھسکھائی۔

آپ نے خومخواہی اتنا شکل تکل۔۔!

اس کا الفاظ اٹک گیا۔۔

"تکلف کیسا یہ بول کر آپ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں۔

عثمان اس کا اٹکا جملہ پورا کرتے خفا ہوا۔

نہیں میں تو بس ایسے ہی۔۔

راہول شرمندگی کے ساتھ پزل ہوا۔

راہول نے چائے کا ایک کپ اٹھالیا۔

عثمان نے بھی اپنا کپ اٹھالیا۔

www.novelsclubb.com

اکشے بوٹی کے ساتھ جنگ لڑ رہا تھا جسے نہ تو وہ اگل سکتا تھا اور نہ ہی اس سے نگلی جا رہی تھی۔۔

"آپ کھانا خود بناتے ہیں؟

چائے کا سپ لیکر راہول نے پوچھا۔

یہ پہلی بار تھا وہ چائے پی رہا تھا اسے بے اختیار ہی عروج کی یاد آئی تھی اپنا دھیان بھٹکانے کے لئے اس نے عثمان سے پوچھا۔

"جب زوجہ نہیں ہوتی تب خود ہی بناتا ہوں۔

عثمان نے سادگی سے بتایا۔۔

"سب مسلمانوں کے کھانے کا ذائقہ ایک جیسا کیوں ہوتا ہے؟

www.novelsclubb.com

دل میں مچلتا سوال زبان پر آ ہی گیا۔

"کیونکی سب مسلمان کھانا بنانے سے پہلے بِسمِ اللّٰہ پڑھتے ہیں۔

عثمان نے سادگی سے کہا۔۔

راہول سر ہلا کر رہ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ کچھ بول نہیں رہے؟

عثمان نے خاموش بیٹھے اکشے سے پوچھا۔

اکشے نے گھبرا کر مدد طلب نظروں سے راہول کو دیکھا۔۔

"یہ تھوڑا شرمیلا ہے اسی لئے کم ہی بات کرتا ہے۔

راہول نے اس کی نظروں کا مفہوم سمجھتے کہا۔

اکشے نے چائے کا گھونٹ بھرا جس کی مدد سے اس نے بوٹی حلق سے نیچے اتاری بے اختیار ہی اس نے سکون کا سانس لیا تھا۔۔

"اذان کا ٹائم ہونے والا ہے چائے پی کر مسجد میں چلتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

عثمان نے ہاتھ میں بندھی گھڑی کی طرف دیکھتے کہا۔

"نماز کا وقت ہونے والا ہے۔

عثمان نے گھر کو تالا لگاتے کہا۔۔

نماز؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔

"آپ لوگوں کے ساتھ وقت کا پتا ہی نہیں چلا۔

عثمان مسکراتا تیز تیز قدم اٹھا رہا تھا۔۔

چپل اتار کر عثمان اندر جانے لگا دونوں وہی کھڑے تھے۔

"آپ لوگ نماز نہیں پڑینگے؟

سادگی سے پوچھا گیا۔۔

"نہیں ہمیں نماز نہیں آتی۔

دونوں شرمندہ ہوئے تھے!

www.novelsclubb.com

دونوں اپنی کیفیت سے حیران تھے۔۔

"کوئی بات نہیں میں آپ کو سیکھادونگا آئے اندر۔

عثمان کہتا اندر چلا گیا۔۔

دونوں حیرانی سے ایک دوسرے کا چہرہ دیکھ رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ اور نماز؟

"راہول چلو یہاں سے اب ہم نماز بھی پڑینگے؟

اکشے نے اس کا کندھا پکڑ کر سرگوشی کی۔

"ویٹ ہم یہاں اسلام کے بارے میں جاننے آئے ہیں۔

راہول نے اپنا بازو آزاد کرواتے کہا۔

"تم جان کر کیا کروگے؟

اکشے دھیمہ سا چلایا۔

$آنا ہے تو آؤ ورنہ کار میں بیٹھ کر میرا ویٹ کرو

www.novelsclubb.com

راہول دوٹوک کہتا اندر چلا گیا۔۔

اکشے بھی بے بس سا اس کے پیچھے ہی اندر داخل ہوا۔۔

عثمان وضو کر رہا تھا۔۔

راہول نے بہت غور سے اسے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ کو وضو تو آتا ہو گا؟

عثمان نے وضو مکمل کرتے پوچھا۔

دونوں نے نفی میں سر ہلا دیا۔۔

"کوئی بات نہیں وہ بھی میں سکھا دونگا۔

عثمان نے بنا حیرانی کا مظاہرہ کئے کہا تھا۔

دونوں نے ٹرانس کی کیفیت میں سر ہلا دیا۔

دونوں عثمان کے کہے طریقے سے وضو کرنے لگے۔۔

وہ یہ کیوں کر رہے تھے دونوں ہی اس بات سے انجان تھے۔۔

www.novelsclubb.com

ان کے وضو کرتے ہی عثمان اذان دینے لگا۔۔

(اَللّٰہُ اَکبَر,اَللّٰہُ اَکبَر)

اذان کی آواز کانوں میں پڑتے ہی دونوں ساکت رہ گئے۔

(اَللّٰہُ اَکبَر,اَللّٰہُ اَکبَر)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول وہی بیٹھ گیا۔

(اشہد ان لاالہ اللہؐ)

(اشہد ان لاالہ اللہؐ)

اکشے بھی ساتھ ہی بیٹھ گیا

اشہد ان محمدؐ ار رسول اللہؐ

اشہد ان محمدؐ ار رسول اللہؐ

دونوں نے زیرِ لب دوہرایا۔۔

(حَیَّ عَلَی الصَّلوات)

www.novelsclubb.com

(حَیَّ عَلَی الصَّلوات)

مسجد میں آدمی آنا شروع ہو گئے۔

(حَیَّ عَلَی الفلاح)

(حَیَّ عَلٰی الفلاح)

دونوں آس پاس سے بے خبر اذان سن رہے تھے۔۔

(اَللّٰہُ اَکبَر)

(اَللّٰہُ اَکبَر)

اچانک اکشے اپنی جگہ سے اٹھا ساتھ ہی اس نے راہول کا ہاتھ پکڑ کر اسے بھی اٹھایا اسے ساتھ گھسیٹتے مسجد سے باہر لے آیا۔۔

"کیا ہوا؟

راہول نے جھنجھلا کر اپنا بازو چھوڑایا۔۔

"وہاں کیا نماز بھی پڑھنی تھی؟

اکشے نے غصے سے کہا۔

(لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہ)

"تمھیں مسلا کیا ہے؟

راہول کو اس کا یوں باہر لانا ایک آنکھ نہیں بھایا۔۔

www.novelsclubb.com

"مجھے کوئی مسلہ نہیں ہے مگر وہاں رکنے کا مقصد جب ہمیں نماز نہیں پڑھنی؟

اس کی بات پر راہول خاموشی سے کار کی طرف بڑھ گیا۔

مگر دل وہی کہیں رہ گیا تھا۔۔

**پورے راستے دونوں کے کانوں میں اذان کے الفاظ گونج رہے تھے

واپس آکر اکشے نے ٹینا کو سارا قصہ سنایا تھا ٹینا بھی بہت غور سے سن رہی تھی۔۔"

سڈ ایک طرف منہ پھلائے بیٹھا تھا۔۔

"رئیلی تم لوگوں نے وضو کیا تھا؟

ٹینا حیرانی سے بولی۔

"ہاں اور یہ بھی بتاؤ تم نے وہاں کونسی حرکتیں کی۔

راہول اکشے کے بولنے سے پہلے ہی بول پڑا۔

اکشے برا سا منہ بنا کر خاموش ہو گیا تھا۔

"تمھیں کیا ہوا جو یوں مادھوری بنے بیٹھے ہو؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے سر جھٹک کر پوچھا۔۔

"گائیز تم لوگوں کو اندازہ بھی ہے تم لوگ کیا کر رہے ہو؟

سڈ جو بھرا پڑا تھا راہول کے پوچھتے ہی برس پڑا۔

پلیز سڈ اب دوبارا شروع مت ہو جانا اسے جے کی خواہش تھی ہم اسلام کے بارے میں

جانے۔"

ٹینا نے تنک کر کہا۔۔

عروج کے ذکر پر ماحول افسردہ ہو گیا تھا۔۔

وہ چاہتی تھی اس کی خواہش تھی ہم اسلام کے بارے میں جانے اسی لئے ہم اسلام کو جان رہے

ہیں۔"

راہول نے نرمی سے کہا۔۔

"پر یار تم لوگ جو یوں مسجدوں میں جا رہے ہو کیا یہ ٹھیک ہے؟

سڈ کا لہجہ بھی نرم پڑا تھا۔۔

"پتا نہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سٹوڈیو میں خاموشی چھا گئی۔۔

اگلے کئی دن تک راہول مسجد نہیں جا سکا۔

اکشے بھی اپنے ڈیڈ کے ساتھ بزنس کے لئے آؤٹ اوف سٹی گیا تھا۔۔

سڈ ایگزیم میں بزی تھا۔۔

ٹینا پورا دن گھر میں بیٹھی اسلام کے بارے میں سرچ کرتی رہی۔۔

سب نے وہ ایکسیپٹ کیا تھا جو ان کے گھر والوں سے چوز کیا تھا ان کے لئے۔۔

آج راہول کافی دنوں بعد مسجد آیا تھا۔

مسجد خالی تھی شاید عثمان گھر گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

راہول کچھ دیر وہاں کھڑا رہا پھر جانے کے لئے مڑا ہی تھا جب سامنے سے عثمان کو آتا دیکھ وہی رک گیا۔

"اسلام و علیکم

عثمان کو خوشگوار حیرت ہوئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"واعلیکم اسلام

راہول مسکرایا تھا۔

"اس دن مسجد سے چلے کیوں گئے تھے؟

جس سوال سے بچنے کے لئے وہ اتنے دنوں سے مسجد نہیں آیا تھا عثمان نے وہی سوال اس کے سامنے لا کھڑا کیا۔

نماز آتی نہیں تھی پھر۔۔؟

راہول نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی۔۔

"بیٹھو۔

www.novelsclubb.com

عثمان نے اشارہ کیا۔

راہول خاموشی سے بیٹھ گیا۔

"قرآن پاک آتا ہے؟

"نہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں سکھا دوں؟

اس نے اجازت مانگی تھی۔۔

راہول نے سر کو ہلکی سی جنبش دی۔

عثمان قرآن پاک لا کر اس کے سامنے بیٹھ گیا۔

(بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ)

راہول نے دوہرایا۔۔

بنا اٹکے اس نے پڑھا تھا۔۔

چند لمحے حیرت سے اس کی آنکھیں پھیل گئی۔۔

www.novelsclubb.com

عثمان بہت دھیمے اور ٹھہرے اسے پڑھا رہا تھا۔

تقریباً ایک گھنٹے میں راہول نے آدھی نماز سیکھی تھی۔۔

"بہت اچھے۔

آدھی نماز روانی سے سننے کے بعد عثمان نے خوش ہوتے کہا۔۔

راہول ہلکا سا مسکرایا تھا۔۔

وہ ایک کافر تھا اور پہلی ہی بار میں وہ روانی سے قرآن کے الفاظ دوہرا رہا تھا؟

"کیا تمہارے پاس مزید وقت ہے باقی کی نماز یاد کرنے کے لئے ؟

عثمان نے پوچھا۔

راہول کے پاس وقت نہیں تھا مگر پھر بھی وہ آگے پڑھنا چاہتا تھا اسی لئے اس نے سر ہاں میں ہلا دیا۔۔

مزید ایک گھنٹے کے بعد وہ نماز یاد کر چکا تھا۔

وہ اس بات پر خوش اور حیران بھی تھا۔

www.novelsclubb.com

عثمان کھل کر مسکرایا۔۔

"آدھا گھنٹا ہے اذان میں تب تک آؤ نماز پڑھنے کا طریقہ سکھادوں۔

عثمان وقت دیکھتا کھڑا ہو گیا۔۔

راہول بھی اس کی تقلید میں کھڑا ہو گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول اس کی پیروی میں سجدے میں جھکا

اور اسی پل اس کا دل شدت سے دھڑکا تھا۔۔

وہ اپنے دل کی دھڑکن سن سکتا تھا۔۔

راہول سیدھا ہوا۔۔

یک دم اس کا دم گھٹنے لگا تھا۔۔

"آپ سمجھ گئے؟

عثمان کی آواز پر وہ چونکا تھا۔۔

"آپ ٹھیک ہیں؟

اس کے اڑتے رنگ دیکھ عثمان نے فکرمندی سے پوچھا۔۔

"مجھے کوئی کام یاد آگیا میں چلتا ہوں

راہول عجلت میں کہتا تیزی سے باہر نکلا۔۔

عثمان نے بھی اسے آواز نہیں لگائی۔۔

www.novelsclubb.com

تقریباً دوڑتے ہوئے وہ کار تک پہنچا تھا۔

کار پر ہاتھ رکھے وہ گہرے گہرے سانس لینے لگا۔

"یہ کیا کر رہا ہوں میں؟

وہ منہ پر ہاتھ پھیرتا بڑبڑایا تھا۔

"میں نماز کیوں پڑھ رہا ہوں؟" یہ میرا دھرم نہیں میں تو صرف یہاں اسلام کو جاننے آتا ہوں۔

یہ میں کہاں پھس گیا؟

راہول نے پیشانی مسلی۔

دل پسلیاں توڑ کر باہر آنے کو تھا۔

"کیا میں کچھ غلط کر رہا ہوں؟

"کیا مسجد میں ملنے والا سکون واقعی سکون ہے؟

وہ خود سے ہی سوال کر رہا تھا۔۔

مسجد سے اذان کی آواز آنا شروع ہو گئی۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اللہ اکبر اللہ اکبر۔۔

چند لمحے اس کا دل دھڑکنا بھول گیا تھا۔

اللہ اکبر اللہ اکبر۔۔

اس نے بے اختیار اپنے کانوں پر ہاتھ رکھا تھا۔

(اشہدانّ لّا الٰہ الّا اللہ)

(اشہدانّ لّا الٰہ الّا اللہ)

!اسٹاپ

وہ بڑبڑایا تھا۔

!وہ ڈر رہا تھا مگر کس چیز سے؟"راہول انجان تھا

وہ کار میں بیٹھ کر چاروں شیشے بند کر گیا

مگر پھر بھی آواز اس کے کانوں سے ٹکرا رہی تھی

(اشہدانّ محمّدا رّسول اللہِ)

www.novelsclubb.com

(اشہد ان محمد الرسول اللہ)

اس کے لب ہلے تھے۔

"محمد

وہ اپنے لبوں کو روکنا چاہتا تھا۔۔

"محمد

اس نے دونوں کو سختی سے آپس میں پیوست کیا تھا۔۔

"محمد

اس نے دونوں ہاتھ ہونٹوں پر رکھ لئے۔۔

"محمد

اس بار آواز دل سے آئی تھی۔۔

استاپ!

وہ سر سٹیر نگ سے ٹکا گیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(اَللّٰہُ اَکبَر، اَللّٰہُ اَکبَر)

(لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہ)

اذان ختم ہو گئی۔

اس نے سر اٹھا کر دیکھا مسجد میں لوگ داخل ہو رہے تھے۔

راہول کا دل بری طرح کانپنے لگا۔

پیروں میں جنبش ہوئی تھی۔

"میں اتنی جلدی نماز کیسے یاد کر سکتا ہوں؟

اس نے خود سے سوال کیا تھا۔۔

پیروں میں دوبارہ جنبش ہوئی۔۔

"میں نے اتنے صاف قرآن کے الفاظ کیسے پڑھے؟

!کوئی جواب نہیں ملا

اس بار پیروں کے ساتھ ہاتھوں میں بھی جنبش ہوئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہے یہ اسلام؟

اس نے دروازہ کھولا۔۔

دونوں پیر کار سے باہر نکلے۔

"یہ کیا ہو رہا ہے؟

اس کی آواز میں خوف تھا۔

ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی اسے زبردستی مسجد میں جا رہا ہو۔

اس نے مسجد میں قدم رکھا۔

پہلی دو صفے بھری تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ چلتا ہوا پچھلی صف میں آ کر کھڑا ہو گیا۔

اَللّٰہُ اَکبَر۔۔

نماز شروع ہوئی۔

وہ پڑھ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اَللّٰہ اُکبَر۔۔

اس نے گھٹنوپر ہاتھ رکھا تھا۔

وہ دھیرے دھیرے سجدے میں گیا۔

!وہ ایک کافر تھااور سجدے میں جھکا تھا

وہ اٹھا۔

اس کی شہادت کی انگلی اٹھ کر جھکی تھی۔۔

اس نے سلام پھیرا۔۔

نظر ساتھ والے آدمی پر گئی

جو اس کی طرح ہی سلام پھیر رہا تھا۔

!پر فرق صرف اتنا تھا

!آدمی مسلمان تھااور وہ کافر

نماز دوبارہ شروع ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نماز کے بعد اس نے سب کی طرح دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تھے۔

"مگر" مگر کیا مانگتا؟

"کس سے مانگتا؟

"اس سے جسے وہ مانتا ہی نہیں؟

وہ خالی الزہنی کی کیفیت میں اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہا تھا۔

"مانگ کر دیکھوں؟

"کیا ملے گا؟

اس نے سوچا۔۔

"ہاتھ اٹھائے ہیں تو مانگ لیتا ہوں۔

"پر کیا چاہیے مجھے؟

اس نے خود سے سوال کیا۔۔

"کیا مانگوں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ متذبذب ہوا۔۔

"اے جے جہاں ہے وہ لوٹ آئے۔

اس نے سرگوشی میں خود کو کہتے سنا تھا۔

وہ حیران تھا۔

"وہ کس سے مانگ رہا تھا؟ کس سے ؟

اس نے اپنے ہاتھ ڈھیلے چھوڑے اور تیزی سے اٹھتے مسجد سے نکل گیا۔

مسجد سے کار تک کا سفر کار سے گھر گھر سے اپنے کمرے تک کا سفر اس نے کیسے تہ کیا اسے کچھ خبر نہیں۔۔

www.novelsclubb.com

وہ عجیب سی کیفیت میں مبتلہ تھا جب اس کا موبائل بجا۔

ٹینا کے ٹیکسٹ تھا۔

"میں نے اسلام کے بارے میں کچھ جانا ہے شام میں سٹوڈیو میں مل کر بتاؤ نگی۔

راہول نے موبائل سائیڈ پر رکھ دیا۔

سر درد سے پھٹا جا رہا تھا۔

جب دروازہ بجا۔۔

عنایا کو دیکھ وہ زبردستی مسکرایا۔

"بھئیا آپ کے شو کہاں ہیں؟

عنایا نے اندر آتے پوچھا۔

اس کے پوچھنے پر راہول کو یاد آیا جو گر تو کار میں ہی رہ گئے۔۔

سولہ سالہ عنایا اس کے پاس ہی بیڈ پر بیٹھ گئی۔

"وہ کار میں ہیں۔

"آپ نے اتارے کیوں؟

عنایا نے معصومیت سے پوچھا۔۔

"بس ایسے ہی۔

راہول اپنی کیفیت پر قابو پاتا مسکرا کر بولا۔

www.novelsclubb.com

عنایا اس کے ساتھ ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگی جس سے وہ بھی آج کی باتیں بلائے اس سے بات کرنے لگا***

"کیا تم نے نماز پڑھی؟"

دونوں کو شوک لگا۔

"ہاں۔

"کیسے؟ مطلب تمھیں نماز کہاں سے آئی؟

"سیکھی تھی۔

"کیسے؟

"عثمان نے سکھائی تھی۔

وہ اتنا دھیرے بولا ٹینا اور اکشے بمشکل ہی سن پائے۔۔

"مگر کیوں پڑھی تم نے نماز؟

"پتا نہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!وہ واقعی نہیں جانتا تھا

"عجیب ہے

دونوں جی بہت کر حیران تھے۔۔

"سڈ یہاں موجود نہیں ہے ورنہ وہ تو شوک سے ہی مر جاتا۔

اکشے نے کہا۔

"کچھ غلط تو نہیں کر رہے نہ ہم لوگ؟

ٹینا نے پریشانی سے پوچھا۔

"کچھ غلط نہیں ہے ڈونٹ وری۔

www.novelsclubb.com

راہول نے کھوئے کھوئے انداز میں کہا۔

"تم نے کچھ بتانا تھا اسلام کے بارے میں؟

یاد آنے پر اس نے پوچھا۔

"ہاں۔

"کیا؟

"گائیز یو نو اباؤٹ حضرت محمّدؐ ییس بھی اپون ہم؟

راہول کا دل دھڑ کا۔۔

"وہ اللہّ کے آخری نبی ہیں۔

"اور سبھی مسلمان ان کی امتی ہیں۔

ٹینا بہت دھیرے دھیرے بتا رہی تھی۔

راہول کا پورا دھیان اس کی طرف تھا۔

کہتے ہیں وہ اتنے حسین تھے کوئی بھی ایک نظر انہیں دیکھتا وہ فورن مسلمان ہو جاتا ان جیسا صبر والا آج تک اس دنیا میں پیدا نہیں ہوا انہوں نے اسلام کو پھیلانے کے لئے بہت کچھ کھو یا چھ سال کی عمر میں والدین آٹھ سال کی عمر میں دوسری محبّت کا سایہ ان بیوی اپنے سب بیٹے تین بیٹیاں اپنے چچا اور اپنے دوستوں ساتھی ان سب کے بعد بھی وہ ہمیشہ مسکراتے رہتے ان کا کیا ہر کام اسلام میں سنت کے نام سے جانا جاتا ہے جسے ہر مسلمان بخوشی پورا کرتا ہے اسی لئے اسلام

"میں کہتے ہیں مسکرانا سنت ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا ایک ہی سانس میں بتا رہی تھی۔

راہول کو یاد آیا اس نے عثمان کو ہمیشہ مسکراتے ہی دیکھا تھا۔۔

میں نے اسلام کی بہت سی کہانیاں سنی اور پڑھی ہے "بلیو میں گائیز ایک کے بعد ایک دیکھنے کو جاننے کو من کرتا ہے۔"

ٹینا اشتیاق سے بتا رہی تھی۔۔

"اور تم نے کیا جانا؟"

راہول نے تجسس سے پوچھا۔۔

اس دنیا میں ایسی بہت سے چیزیں ہیں جنکا ذکر بہت پہلے ہی ہو چکا ہے گائیز کیا تم جانتے ہو جب ہندو دھرم میں کوئی مرتا ہے تو اسے جلایا جاتا ہے لیکن مسلمان انہیں جلاتے نہیں دفناتے ہیں۔"

"یہ بات تو ہم جانتے ہیں؟

www.novelsclubb.com

سائنس کا کہنا ہے جب انسان مرتا ہے تو اس کا دل تقریباً دس سے پندرہ منٹ تک دھڑکتا رہتا ہے اور جب انسان کے جسم سے روح فنا ہوتی ہے تب بھی وہ اپنے آس پاس ہر بات سن سکتا ہے ہر ایکٹوٹی دیکھ سکتا ہے۔"

وہ سانس لینے کے لئے رکی۔۔

اسلام میں یہ باتیں بہت پہلے ہی بتادی گئی ہیں کیا تم لوگ جانتے ہو جب ایک انسان کو جلایا جاتا ہے تو اسے کتنی تکلیف ہوتی ہے؟"

ٹینا نے سوالیہ نظروں سے دونوں کو دیکھا۔

دونوں جواب سے انجان تھے اسی لئے خاموش رہے۔۔

جیسے کسی زندہ انسان کو جلایا جائے تب اسے جتنی تکلیف ہوتی ہے اتنی ہی ایک مردہ انسان کو جلانے پر اسے ہوتی ہے جب ہم مر جائینگے تب ہمیں جلایا جائیگا اور ہمیں اتنی ہی تکلیف ہوگی۔"

ٹینا کی بات پر اکشے نے بے اختیار جھرجھری لی۔

"مسلمان بہت احترام سے مردے کو دفناتے ہیں۔

"اوکے پر مردے کو تو کرسچن بھی دفناتے ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا کرسچن غسل دیتے ہیں؟"اور ہم یہاں صرف اسلام کے بارے میں جان رہے ہیں۔

ٹینا نے سختی سے کہا تھا:

راہول روز مسجد جانے لگا کبھی کبھی اکشے بھی اس کے ساتھ چلا جاتا۔

راہول نے جو خود سیکھا وہ اکشے اور ٹینا کو بھی سکھایا وہ دونوں بھی نماز سیکھ چکے تھے۔۔

عثمان تلاوت ختم کر کے قرآن پاک رکھ رہا تھا راہول ایک طرف خاموشی سے بیٹھا تھا۔۔

عثمان قرآن رکھ کر اس کے پاس آیا سلام دعا کے تبادلے کے بعد عثمان اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا۔۔

"کیا اس دنیا میں صرف ایک ہی خدا ہے؟

www.novelsclubb.com

راہول نے غائب دماغی سے پوچھا۔

"آپ کو کوئی شک ہے؟

عثمان نے حیران ہوتے پوچھا۔۔

"کیا سکھ کرسچن ہندو بدھا شری ان سب کے خدا ہے؟

اس نے الجھ کر پوچھا۔

"ہاں ہے۔

عثمان نے اطمینان سے کہا۔

"کیا اے جے نے جو کہا تھا وہ جھوٹ تھا؟

راہول نے بے یقینی سے سوچا۔

"اللّٰہ ہے سب کا خدا۔

عثمان نے چند لمحوں کی خاموشی کے بعد کہا۔۔

"اللّٰہ ہی نے سب کو بنایا ہے بس یہ لوگ اس کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں۔

شرک!

راہول کو فضل کے الفاظ یاد آئے۔

"جانتے ہو یہ سب کہاں سے شروع ہوا؟

اس نے نفی میں سر ہلا دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بابا آدم اور بی بی حوا کے دو بیٹے تھے ہابیل اور قابیل

سب سے پہلے اس دنیا میں قابیل نے آگ کی پوجا کی تھی جب قابیل مراتب لوگوں نے اس کا بت بنا کر اس کی پوجا شروع کر دی پھر حضرت نوح کے اس دنیا میں آنے سے پہلے چند اک نیک لوگ ہوا کرتے تھے پھر اس لوگوں کا انتقال ہوا تب دوسرے لوگوں نے انہیں زمین میں دفنا دیا پھر لوگ قبر پر آتے وہاں بیٹھ کر عبادت کرتے آہستہ آہستہ ان قبروں کے چاروں طرف چار دیواری بنانا شروع کر دی پھر لوگوں نے ان کی پوجا شروع کر دی پھر جب ان کی نسلوں کی بھی نسلیں ہوئی تب ان لوگوں نے ان گزرے نیک لوگوں کے پتلے بنا کر کھڑے کر دیئے لوگ انہیں پوجنے لگے ان سے اپنی مرادیں مانگنے لگے۔"

عثمان نے قدرے افسوس سے بتایا۔

"تبھی تو لوگوں نے شرک کرنا شروع کیا جب کسی بزرگ کا انتقال ہوتا تو لوگ اس کے بت بنا دیتے ایسے بہت سے واقعے ہے اسلام میں۔"

راہول پتھرائی آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

اسے یقین نہیں آرہا تھا جو عثمان نے کہا وہ سچ ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ کو قرآن آتا ہے؟

راہول نے چونک کر نفی میں سر ہلایا۔

"تمھارا وضو ہے؟

عثمان اپنی جگہ سے اٹھا۔

"ہاں۔

راہول نے مسجد میں آتے ہی وضو کیا تھا۔

عثمان قرآن لیکر واپس وہی آکر بیٹھ گیا۔

"چلو قرآن پڑھتے ہیں۔

عثمان نے مسکرا کر کہا۔

اس نے قرآن چوم کر راہول کے آگے کیا۔

"تم کھولو

راہول نے پہلے عثمان اور پھر قرآن کو دیکھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پکڑو۔

راہول نے کانپتے ہاتھوں سے قرآن پکڑا۔

عثمان بہت غور سے اسے دیکھ رہا تھا۔

!ایک کافر کے ہاتھ میں قرآن پاک

راہول کا دل لرزا۔

"کھولو

عثمان کی آواز پر اس نے قرآن کو لبوں سے لگایا تھا۔

پھر سینے سے لگایا۔

چند لمحوں کے لیے تو اس کی دھڑکن ہی تھم گئی۔

چند لمحوں بعد اس نے قرآن کو سینے سے ہٹا کر بہت احترام سے اسے کھولا۔

"پڑھو۔

راہول نے نہ سمجھی سے پہلے قرآن پھر اسے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے نہیں آتا۔

وہ اپنی ہی کیفیت سے انجان شرمندہ ہوا تھا۔

"میں پڑھاتا ہوں۔

عثمان نے قرآن اس کے ہاتھوں میں ہی رہنے دیا اور پہلی صورت پر انگلی رکھے پڑھنا شروع کیا۔۔

(بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ)

"یہ صورت فاتحہ ہے۔

راہول نے آیات کے لفظوں کو چھوا۔

اک سکون اتر رہا تھا اس کے دل میں۔

عثمان پڑھ رہا تھا وہ دوہرا رہا تھا۔

کافی دیر وہ وہی بیٹھا خود سے ہی ان لفظوں کو دوہراتا رہا

عثمان نے اذان دینے شروع کر دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے قرآن بند کر دیا۔

اس کی روح بے چین ہو رہی تھی۔

امسجد میں مرد آنا شروع ہو گئے وہ بھی دوسری صف میں کھڑا ہو گیا۔

نماز کے بعد ہاتھ اٹھائے مگر بنا دعا مانگے ہی اٹھ گیا۔۔

مسجد سے گھر جاتے وقت بھی اس کا دماغ الجھا ہی رہا۔۔

"اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ نماز کیوں پڑھ رہا ہے؟

وہ روز عثمان سے قرآن پڑھنے لگا اور جوں جوں وہ ترجمے کے ساتھ قرآن پڑھنے لگا تب وہ جاننے لگا تھا شاید وہ جو اسے اس راہ پر لیجانے والا تھا جہاں سے اس کی نئ زندگی کی شروعات ہوتی***

www.novelsclubb.com

راہول ٹائم نکال کر روز رضا میر سے ملنے جاتا رہتا تھا"

رضا میر عروج کے جانے کے بعد بلکل مرجھا گئے تھے

رضا میر نے اس کی بات کا احترام کرتے اسے ڈھونڈھنے کی کوشش نہیں کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب راہول کو ان کے بزنس لوس کا پتا چلا وہ اکشے کے ہمراکئی دن تک آفس جاتا رہا اکشے اپنے ڈیڈ کے ساتھ بزنس سمبھال رہا تھا جس کے چلتے اسے بزنس کے مطلق کافی نولج ہو گئی تھی۔۔

پھر انہوں نے سعدیہ بی کے ساتھ مل کر رضا میر کو بہت سمجھایا جس کے چلتے وہ آفس جانا شروع ہو گئے۔۔

سعدیہ بی کی طبیعت بھی ان دنوں خراب رہنے لگی تھی۔۔

وہ ہر وقت عروج کو یاد کرتی رہتی تھیں

دوائی کھانے کے بعد بھی انہیں افاقہ نہیں ہو رہا تھا۔

ان دنوں راہول اتنا بزی ہوا کے وہ مسجد بھی نہیں جا سکا۔۔

www.novelsclubb.com

کافی دنوں بعد آج وہ مسجد میں آیا تھا۔۔

عثمان وہاں نہیں تھا۔

اس نے وضو کیا اور قرآن لیکر ایک طرف آکر بیٹھ گیا اور جہاں سے چھوڑا تھا وہی سے پڑھنے لگا۔

وہ بنا اٹکے پڑھ رہا تھا۔

جو بات اس کے لئے سب سے زیادہ حیران کن تھی اسے کالج میں دیئے گئے لیکچر تک یاد نہیں رہتے تھے ہر سال وہ رٹے سے پاس ہوتا تھا اس جیسا انسان قرآن کو اتنا صاف اور روانی سے کیسے پڑھ سکتا تھا؟" عثمان جو لائن اسے بتاتا دوسری بار بتانے کی نوبت ہی نہیں آتی وہ اتنی صفائی سے دوہراتا تھا عثمان خود حیران رہ جاتا!

ابھی وہ قرآن پڑھ ہی رہا تھا جب عثمان مسجد میں داخل ہوا۔

راہول اس سے بے نیاز قرآن پڑھ رہا تھا۔

عثمان خاموشی سے کھڑا ہو کر اسے دیکھنے لگا۔

جب اسے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تب اس نے نظرے گھوما کر دیکھا جہاں عثمان کھڑا مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"اسلام و علیکم

آج سلام میں اس نے پہل کی تھی۔

"وا علیکم اسلام

عثمان اس کے پاس ہی آ کر بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا اس دنیا کے بعد بھی کوئی دوسری دنیا ہے؟

"ہاں ہے۔

"کون سی؟

"حقیقی دنیا۔

مطلب؟

یہ تو ایک بلبلا ہے ایک خواب ہے جو کب پھٹ جائے پتا نہیں جو کب ٹوٹ جائے پتا نہیں اصلی دنیا تو اس کے بعد شروع ہو گی۔"

"جیسے کے؟

www.novelsclubb.com

راہول کو تجسس ہوا۔

"کیا آپ نے کبھی آگ کی تپش محسوس کی ہے کیا آپ کو قیامت پر یقین ہے؟

یہ دونوں سوال راہول کو عجیب لگے اس کے پاس کوئی جواب نہیں تھا اسی لئے وہ خاموش رہا۔۔

"آپ کو اذان آتی ہے؟

اسکی خاموشی پر عثمان نے بات کا رخ بدلہ۔

"ہاں۔

جتنی بار اس نے اذان سنی تھی وہ زبانی یاد کر چکا تھا۔۔

"چلیں آج اذان آپ دیں۔

عثمان اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔۔

"میں یہ تو امام کا کام ہے؟

راہول گھبرا کر کھڑا ہوا۔۔

"کس نے کہا؟ اذان تو کوئی بھی دے سکتا ہے چاہے وہ امام ہو یا کوئی عام انسان۔

عثمان نے بہت سادگی سے جواب دیا۔

"چلو

راہول چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا آگے بڑھا۔

عثمان اس کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وقت ہو گیا ہے اذان دو۔

راہول کا دل لرزنے لگا۔

ال۔اللّٰہ۔۔

اس کی آواز لڑکھڑائی۔

اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر۔۔

اس کا دم گھٹنے لگا تھا۔

اشہد ان لاالہ الااللّٰہ

اشہد ان لاالہ الااللّٰہ

وہ بن پانی کی مچھلی کی طرح تڑپنے لگا۔

!اشہد ان محمّد۔۔

اسکی زبان آگے بڑھنے سے انکاری ہو گئی۔

م۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آواز گلے میں پھنس گئی۔

"نہیں میں نہیں کر سکتا۔

وہ اچھل کر پیچھے ہوا۔۔

عثمان آرام سے کھڑا تھا۔

"میں یہ نہیں کر سکتا میں مسلمان نہیں ہوں۔

وہ ہزیاتی انداز میں سر دائیں بائیں مارنے لگا۔

"میں جانتا ہوں آپ مسلمان نہیں ہیں۔

راہول نے جھٹکے سے سر اٹھا کر عثمان کو دیکھا تھا۔

وہ مسکرا رہا تھا۔

"کیسے؟

وہ اتنا دھیمے بولا عثمان بمشکل ہی سن سکا۔

"ایک مسلمان چاہے جتنا بھی گمراہ کیوں نہ ہو وہ قرآن کو پہچانتا ہے۔

www.novelsclubb.com

آئی ایم سوری میں بس یہاں۔۔

یہاں آپ کیوں آئے کیسے آئے میں نہیں جانتا آپ کو پہلی نظر میں دیکھ کے ہی میں جان گیا تھا آپ مسلمان نہیں ہیں لیکن آپ کے جھوٹ بولنے کا مقصد نہیں جان پایا!

عثمان نے اس کی بات کاٹتے کہا۔

"پھر مجھ سے پوچھا کیوں نہیں؟

راہول حیرانی کی آخری انتہا پر تھا۔

"کیا کرتا جان کر جب آپ واقعی رحمان بننے والے تھے۔

"ک۔۔۔کیا۔۔۔مطلب؟

www.novelsclubb.com

اس کی آواز میں خوف در آیا تھا۔۔

"آؤ یہاں بیٹھو۔

عثمان نے اسے بازو سے تھام کر اپنے ساتھ ہی نیچے بیٹھایا۔۔

آپ یہاں مسلمان بن کر آئے لیکن تھے ہندو" مگر آج آپ یہاں سے مسلمان بن کر جائینگے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ چونکا!

"ہدایت کسی کسی کو ہی ملتی ہے اور آپ ان کسی میں سے ہی ایک ہو۔

"نہیں میں یہاں اسلام قبول کرنے کے لئے نہیں آیا تھا۔

(اشہد ان لَا اِلٰہَ)

"میں نے کہا نا میں یہاں اسلام قبول کرنے نہیں آیا

(اِلَّا اللّٰہ)

وہ جھٹ سے اٹھنے لگا جب عثمان نے اس کا بازو تھام لیا۔

(اشہد ان)

"چھوڑو میرا بازو۔

اسے گھٹن ہونے لگی۔۔

(مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ)

محمدؐ کے نام پر راہول بلکل ساکت رہ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عثمان نے اس کا بازو چھوڑ دیا۔۔

وہ خاموشی سے واپس بیٹھ گیا۔۔

محمدؐ کے نام پر آپ کا دل ڈھڑکتا ہے اللہ کے کلام پڑھتے ہو قرآن کو پڑھ رہے ہو کیا یہ نشانی کافی نہیں ؟آپ جان چکے ہو اللہ ایک ہے مگر اقرار نہیں کر رہے پوچھیں اپنے دل سے وہ کیا چاہتا ہے!

راہول نے اپنی آنکھیں بند کر لی۔

اور جو کافر کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہمیں بھی مسلمان پیدا کر سکتا تھا تو کہ دو ان سے اللہ اپنے بندوں کو یونہی آزماتا ہے"

"نام کیا ہے تمہارا؟

"رحمان

وہ بڑبڑایا تھا۔

اس نے خود وضو کیا تھا کسی نے دباؤ نہیں ڈالا اس نے خود نماز پڑھی تھی کسی نے دباؤ نہیں ڈالا وہ خود قرآن پڑھتا تھا کسی نے زبردستی نہیں کی اس نے اذان دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اذان!

راہول نے جھٹ آنکھیں کھولی۔۔

اذان کی آواز تو آئی ہی نہیں تھی۔

مطلب عثمان نے۔۔۔!

"آپ اتنی جلدی ہدایت پائینگے مجھے یقین نہیں آتا۔

راہول نے نظریں چرائی۔۔

"مت چراؤ نظریں حقیقت سے روبرو ہو کر دیکھیں۔

"کیا آپ نے کبھی آگ کی تپش محسوس کی ہے؟

عثمان نے وہی جملہ دوہرایا تھا۔۔

"کیا آپ سہ لینگے؟" اگر ہاں تو جائیں یہاں سے۔

عثمان کھڑا ہو گیا۔

"اگر آگ سہ لینگے تو جائیں یہاں سے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عثمان اسے زلزلوں کی زد میں چھوڑتا اذان دینے لگا۔

راہول وہی منجمند تھا۔۔

اللہ اکبر اللہ اکبر۔

وہ ایک جھٹکے سے اٹھا اور مسجد سے نکل گیا۔۔

میں بس اسلام کو جاننا چاہتا تھا!

وہ روڈ پر کار کو دوڑا رہا تھا۔۔

جو ایک بار اسلام کو جان لے وہ اسی کا ہو کر رہ جاتا ہے جو ایک بار قرآن کو پڑھ لے وہ اس پر ایمان لے آتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

اسے اپنے اندر سے آواز آئی تھی۔۔

راہول نے ایک طرف کار کھڑی کی اور تیزی سے باہر نکل آیا۔۔

پورے بدن میں جلن سی محسوس ہو رہی تھی۔۔

کار سے پانی کی بوتل نکال کر اسے اپنے چہرے اور بدن پر انڈیل دیا مگر پھر بھی سکون نہیں ملا۔۔

اپنے دماغ سے سبھی سوچوں کو جھٹکنے کی کوشش کرتے وہ سگریٹ جلانے لگا۔۔

بے دھیانی میں لیٹر جلاتے ہی ایک شولا اس کے انگوٹھے پر لگا۔

بے اختیار ہی اس کے منہ سے ایک سسکی نکلی لیٹر اور سگریٹ زمین پر جا گرا۔

اس کا انگوٹھا جل رہا تھا۔۔

"کیا آپ نے کبھی آگ کی تپش محسوس کی ہے؟

راہول نے اپنا انگوٹھا منہ میں ڈال لیا تب تھوڑی راحت محسوس ہوئی لیکن انگوٹھا منہ سے نکالتے ہی وہ دوبارہ جلنے لگا۔۔

آ گر آگ کی تپش برداشت کر سکتے ہیں تو جائیں یہاں سے۔۔

www.novelsclubb.com

انگوٹھے پر ننا سا نشان پڑ گیا۔

اس نے زمین پر گرا لیٹر اٹھا کر اسے جلایا اور دوسرے انگوٹھے کے نیچے کیا۔

ایک اور سسکی کے ساتھ لیٹر دوبارہ زمین بوس ہو گیا۔۔

کیا آپ نے آگ کی تپش محسوس کی ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انگوٹھے کے ساتھ سارا جسم بھی جل رہا تھا۔۔

جو ایک بار قرآن پڑھ لے وہ اس پر ایمان لے آتا ہے۔۔

وہ تیزی سے کار میں بیٹھا کار کا رخ مسجد کی طرف تھا۔۔

کار روک کر وہ عجلت میں اندر داخل ہوا۔

عثمان وہی تھا۔

مجھے پتا تھا آپ ضرور آئینگے۔

راہول چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اس کے سامنے آکر بیٹھ گیا۔

عثمان مسکرایا

راہول کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔

(اَشہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ)

آنسو روانی سے بہنے لگے۔

www.novelsclubb.com

(وَ◌حدَ◌ہولَ◌اشَ◌رِیکَ◌لَ◌ہُ◌وَ◌اَ◌شہَ◌دُ◌اَ◌نَّ◌مُحَ◌مَّ◌دً◌عَ◌بدُ◌ہووَ◌

رَ◌سولُہ)

(میں گواہی دیتاہوں کے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں میں

گواہی دیتاہوں کے حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں)

عثمان نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔

(لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللہِ)

لفظوں کے ادا ہوتے وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔۔

عروج کا ہنستا مسکراتا چہرہ اسے دیکھی دیا۔۔

میں چاہتی ہوں جنت میں بھی ہم سب ساتھ ہوں.

کافی دیر وہ یونہی روتا رہا۔۔

عثمان اس کے سامنے ہی سر جھکائے بیٹھا تھا۔۔

اس کے خاموش ہوتے ہی عثمان نے کہا۔۔

آج سے جو آپ تھے وہ نہیں رہے اب سے آپ رحمان ہیں "محمد رحمان۔۔

www.novelsclubb.com

رحمان فخرتاً مسکرایا۔۔

آج سے آپ کی نئی زندگی شروع۔

"آپ کو بہت بہت مبارک ہو محمّد رحمان۔

عثمان نے اٹھ کر اسے گلے لگایا تھا۔

رحمان نے بھی اس کے گرد اپنے بازو باندھے۔۔

میں جانتا ہوں آپ کو کچھ الگ الگ سا لگ رہا ہو گا کچھ ہی وقت میں آپ جان جائینگے آپ نے کیا پایا ہے۔۔

عثمان نے اس کی کیفیت سمجھتے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

www.novelsclubb.com

آپ پل صراط سے گزرنے والوں میں شامل ہو چکے ہیں آگے سے ہمیشہ ایسے کام کرنا جس سے "آپ پل صراط سے ہوا کی طرح گزریں۔

"پل صراط؟

رحمان نے نہ سمجھی سے کہا۔

آپ کو ابھی نہیں پتا آگے سب جان جائینگے۔۔

****رحمان ہلکا سا مسکرایا تھا

جاری ہے!!!

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB